

**Hyderabad:** Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Directorate of Distance Education (DDE) is offering admissions in various distance mode courses to reach the unreached and make them empowered in education. UGC has given approval to start admission in three more post graduate courses. They are MA History, MA Hindi and MA Arabic.

Further, as per guidelines of UGC students can now simultaneously enrol themselves in any two courses programmes.

According to Prof. Mohd. Razaullah Khan, Director, Directorate of Distance Education, admissions are now available in M.A. (Urdu, Hindi, Arabic, English, History & Islamic Studies), B.A., B.Com., Diploma in (Teach English and Journalism & Mass Communication) and Certificate course in (Proficiency in Urdu through English & Functional English) for 2022-23 session July, 2022.

The last date for submission of online application form is October 20 and Last date for payment of admission fee is October 31.

The e-prospectus and online application forms are available at manuu.edu.in/dde (ADMISSION Portal: manuuadmission.samarth.edu.in). The programme fee has to be paid as mentioned in the Prospectus July 2022.

For further details applicants can contact Student Support Unit (SSU) Helplines 040-23008463 or 040-23120600 (Extn. 2207 & 2208) and toll-free No. 18004252958 or visit university website.

The candidate can also contact any of the MANUU Regional Centres/Sub-Regional Centres located at New Delhi, Kolkata, Bangalore, Mumbai, Patna, Darbhanga, Bhopal, Ranchi, Srinagar, Amravati, Hyderabad, Jammu, Nuh, Varanasi and Lucknow. (NSS)

<https://zainnews.net/?p=22034>

<https://urduduniya.in/admission-to-distance-courses-offered-by-manuu-distance-education>



مزید مین کورسز کو یو جی سی کی منظوری۔ دینی مدارس کے طلبہ کے لیے سہری موقع

00/09/2022

اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 6 ستمبر

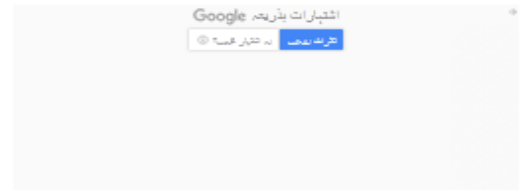
(پریس نوٹ)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2022-23ء کی 23 جولائی 2022 سیشن میں فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں مزید 3 کورسز ہرنی، تاریخ اور ہندی میں ایم اے کو بھی یونیورسٹی گرانٹیشن کی منظوری مل گئی ہے۔ پروفیسر رضی اللہ خان، ڈائریکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب کورسز ایم اے (اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز، عربی، ہندی اور تاریخ)، بی اے اور بی کام کے علاوہ ڈیپلوما ان ایجوکیشن، ڈیپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، سرٹیفکیٹ کورس الہیت اردو پندرہ انگریزی اور سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگلش میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر اور فیس ادائیگی کی آخری 31 اکتوبر مقرر ہے۔

## مزید مین کورسز کو یو جی سی کی منظوری۔ دینی مدارس کے طلبہ کے لیے سہری موقع

حیدرآباد، 6 ستمبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2022-23ء کی 23 جولائی 2022 سیشن میں فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں مزید 3 کورسز ہرنی، تاریخ اور ہندی میں ایم اے کو بھی یونیورسٹی گرانٹیشن کی منظوری مل گئی ہے۔ پروفیسر رضی اللہ خان، ڈائریکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب کورسز ایم اے (اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز، عربی، ہندی اور تاریخ)، بی اے اور بی کام کے علاوہ ڈیپلوما ان ایجوکیشن، ڈیپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، سرٹیفکیٹ کورس الہیت اردو پندرہ انگریزی اور سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگلش میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر اور فیس ادائیگی کی آخری 31 اکتوبر مقرر ہے۔

دینی مدارس کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا یہ سہری موقع ہے۔ 2000 سے دینی مدارس کے کورسز کو مانو کے تحت کورسز میں داخلے کے لیے اہل قرار دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹیشن کی بنیاد سے سوموار صبح کے مطابق اب طلبہ کو وہ تعلیمی کورسز میں ایک ماہر داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ ایسے طلبہ کو داخلہ دینے کے لیے طلبہ کو کورسز میں داخلے کے لیے ایک فاصلاتی کورس میں داخلے سے پہلے ہی ای پاپنکس اور آن لائن درخواست فارم صبح سات بجے manuu.edu.in/dde (داخلہ پورٹل manuuadmission.samarth.edu.in) پر دستیاب ہیں۔ مصدقہ بلا پروگراموں کے لیے درخواست فارم کو پاپنکس میں دینے سے پہلے درخواستیں میں ادھر پروگراموں کے ساتھ آن لائن داخل کرنا ہوگا۔



امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ سہری پبلک ہیپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (Extn. 2207 & 2208) یا ایم ایل فری نمبر 18004252958 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ میں ڈی، کوئٹہ، جھنگ، ممبئی، پٹنہ، دہلی، ممبئی، لاہور، سری نگر، ممبئی، امرتسر، حیدرآباد، نوح، ماہی اور کھنٹی میں واقع یونیورسٹی کے رجسٹر، سب رجسٹر سہری مینڈ کر سکتے ہیں یا صبح سات بجے manuu.edu.in/dde

کریں۔



## Hyderabad: MANUU, TMRIES conduct 12-day teachers' training programme

According to the Secretary of Telangana Minorities Residential Education Institution Society (TMREIS), B.Shafiullah statement the training program was attended by over 600 teachers.

[News Desk](#) | Posted by Marziya Sharif | Published: 12th September 2022 10:12 pm IST

### MANUU conduct 12-day teacher training programme



**Hyderabad:** The Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with the Telangana Minorities Residential Educational Institutions Society (TMREIS) conducted a 12-day training programme for Urdu teachers.

According to the Secretary of Telangana Minorities Residential Education Institution Society (TMREIS), B.Shafiullah statement the training program was attended by over 600 teachers including PGs, TGTs

and JLS.

In the programme, the significance of continuing professional development for teachers and exploring the techniques of developing listening, speaking, reading, and writing skills were explained. In the session, four batches were formed, and each batch concluded with 50 teachers who were trained every day in five sessions.

During the session teachers also received a brief exposure to various innovative pedagogies and techniques.

Shafiullah, also said, "The concept of establishing 204 Minorities Residential Schools in the state in a very short span of time and how the Government is providing quality education to the poorest of the poor with high-class hostel facilities to the students of the minority community," the press released read.

# Telangana Post

**Acquire Skills not just Degrees: MANUU VC**  
<https://telanganapost.net/blog/acquire-skills-not-just-degrees-manuu-vc/>

## Acquire Skills not just Degrees: MANUU VC

[Mohammed](#) [Send an email](#) 17 hours ago 0 32 1 minute read



Hyderabad:- Earning a degree is important but skill development is equally important. Display your talent, your caliber and art, don't be just someone in a crowd. We are implementing New Education Policy (NEP) precisely for this. To raise the standards of talent in the country', said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU)

today in the inaugural session of the Second Faculty Induction Program (FIP) organized by UGC-Human Resource Development Centre (UGC-HRDC) at MANUU.

Earlier, the guest speaker Mr. Ashok Sajjanhar, a career diplomat who has worked in the Indian Foreign Services (IFS) and has been India's ambassador to Kazakhstan, Sweden and Latvia, spoke about the drastically changing world and the need to modernize and meet the challenges through education. The last education policy came out in 1986 and now we had a new education policy in 2020. India is the 'start-up' capital of the world now. We must focus on our own languages. We also need to engage more confidently with the outside world and NEP envisages joint collaborations with the foreign universities. It also offers much greater flexibility with its concept of academic banks, and multiple entry and exit points, detailed Mr. Sajjanhar. 'Training teachers will be the anchor for the success of the NEP,' he added.

Prof. Tahseen Bilgrami, Director, UGC-HRDC said the program has been designed with the New Education Policy in mind.

صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں: پروفیسر عین الحسن - تلنگانہ پوسٹ (telanganapost.net)

[www.Telanganapost.net/urdu](http://www.Telanganapost.net/urdu)

صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں: پروفیسر عین الحسن

ستمبر 12, 2022

ہندوستان ”اسٹارٹ اپ“ کا عالمی مرکز: سابق سفیر اشوک سجنار۔ مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام



حیدرآباد:- صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محض ہجوم میں ایک چہرہ نہ بنیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دوسرے فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ پروگرام کا اہتمام یو جی سی -مرکز فروغ انسانی وسائل نے کیا تھا۔ ابتداء میں جناب اشوک سجنار، آئی ایف ایس، سابق سفیر ہند برائے قزاقستان، سویڈن اور لاطویا نے تیزی سے بدلتی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تجدید اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تعلیمی پالیسی 1986 میں سامنے آئی تھی اور اسے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب ہم نے 2020 میں نئی تعلیمی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا ’اسٹارٹ اپ‘ دارالحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئے تکنیکی آلات ناگزیر ہیں ہمیں اپنی زبانوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ پُر اعتماد انداز میں رابطہ کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی غیر ملکی یونیورسٹیوں کے ساتھ مشترکہ تعاون کی وکالت کرتی ہے۔ یہ اپنے تعلیمی بینک کے تصور اور متعدد داخلی اور خارجی پوائنٹس کے ذریعہ بہت زیادہ لچک فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کورس کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔

”صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں“: پروفیسر عین الحسن Zain News -

<https://zainnews.net>

”صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں“: پروفیسر عین الحسن

ہندوستان ”اسٹارٹ اپ“ کا عالمی مرکز: سابق سفیر اشوک سجنار۔ مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام

12/09/2022 زین نیوز

حیدرآباد، 12 ستمبر) پریس نوٹ (صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محض ہجوم میں ایک چہرہ نہ بنیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دوسرے فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے



افتتاحی اجلاس میں کیا۔

پروگرام کا اہتمام یو جی سی -مرکز فروغ انسانی وسائل نے کیا تھا۔ ابتداء میں جناب اشوک سجنار، آئی ایف ایس، سابق سفیر ہند برائے قزاقستان، سویڈن اور لاطویا نے تیزی سے بدلتی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تجدید اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تعلیمی پالیسی 1986 میں سامنے آئی تھی اور اسے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔

اب ہم نے 2020 میں نئی تعلیمی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا ’اسٹارٹ اپ‘ دارالحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئے تکنیکی آلات ناگزیر ہیں ہمیں اپنی زبانوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ پُر اعتماد انداز میں رابطہ کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی غیر ملکی یونیورسٹیوں کے ساتھ مشترکہ تعاون کی وکالت کرتی ہے۔

یہ اپنے تعلیمی بینک کے تصور اور متعدد داخلی اور خارجی پوائنٹس کے ذریعہ بہت زیادہ لچک فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کورس کو ڈیزائن کیا گیا ہے



## TMREIS teachers get training at MANUU

[News Desk](#)

Posted by Minhaj Adnan

Published: 13th September



**Hyderabad:** Urdu  
Hasan, Vice-  
(MANUU) at  
The event was held

Centre for Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT) in collaboration with Telangana Minorities Residential Educational Institutions Society (TMREIS) for its Urdu teachers. Around 600 teachers participated in the meeting. Earlier, they received 12-day training in batches from 23rd August to 8th September 2022 by the Centre.

The VC lauded TMREIS for its services in education, especially for girls in the community.

TMREIS Secretary, Mr. B. Shafiullah advised teachers to work on a three-point goal: teach knowledge and skills, impress values and bring awareness about education. The teachers of Urdu have dual responsibilities of teaching the language and preserving the culture, he pointed out.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU said, "If students are the future of tomorrow, then teachers are the architects."

Mohammed Abdul Lateef, Academic Head at TMREIS, said that each teacher is expected to participate in Continuous Professional Development for at least 50 hours in a year as per NEP 2020. He added that the training of TGT, PGT and Junior Lecturer of Urdu would benefit around 1,20,000 students in 204 TMREIS schools across Telangana.



## Hindi Week inaugurated at MANUU

[News Desk](#) | Published: 14th September 2022 6:11 pm IST

**Hyderabad:** Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor, Maulana Azad National University (MANUU) today inaugurated the celebrations of the occasion of Hindi Diwas by releasing a special Hindi Hindi Cell of the University.

Urdu

“Hindi Week” on Poster prepared by The “Hindi Week Prof. Syed Najmul



that started would continue till September 20.

Hasan, Chairperson, University’s Official Language Implementation Committee informed that during week long celebrations online lecture and storytelling competitions will be organized for teachers, officials and employees of the university on September 15.

Prof Ishtiaque Ahmed, Registrar conveyed his wishes to everyone for Hindi Week.

Special posters, banners are at displayed in the campus for promotion of Hindi (official language).

Dr Shagufta Parveen, Hindi Officer & Convener along with committee members – Prof. Karan Singh Utwal, Dr. Ira Khan, Dr. Viqar Unnisa and Mr. Md. Shakeel Ahmad were present on the occasion.



The Munsif Daily

<https://wp.me/pdcuID-eEP>

## Hindi Week inaugurated at MANUU

Special posters, banners are being displayed in the campus for promotion of Hindi (official language) during Hindi week.

Posted by: [Mohammed Amjad](#) Last Updated: 14 September 2022 - 18:53

**Hyderabad:** Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today inaugurated the celebrations of “Hindi Week” on the occasion of Hindi Diwas by releasing a special Hindi Poster prepared by Hindi Cell of the University. MANUU is organizing “Hindi Week” from September 14 to 20, 2022.



Prof. Syed Najmul Hasan, Chairperson, University’s Official Language Implementation Committee informed that during week long celebrations online lecture and storytelling competitions will be organized for teachers, officials and employees of the university on September 15. Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar conveyed his wishes to everyone for Hindi Week.



Special posters, banners are being displayed in the campus for promotion of Hindi (official language) during Hindi week.



The Munsif Daily

<https://wp.me/pdcurID-eEJ>

## Urdu is a source of empowerment: Prof. Ainul Hasan TMREIS Urdu Teachers gets Training at MANUU

TMREIS secretary, B. Shafiullah advised teachers to work on three-point goal: teach knowledge and skills, impress values and bring awareness about education.



Posted by: [Mohammed Amjad](#) Last Updated: 14 September 2022

**Hyderabad:** Urdu is a source of empowerment, said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in Teachers' Meet (Guftagu) organized yesterday at MANUU as part of a series of training programmes being conducted by Centre for Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT) in collaboration with Telangana Minorities Residential Educational Institutions Society (TMREIS) for its Urdu teachers. Around 600 teachers participated in the meet. Earlier, they received 12-day training in batches from 23rd August to 8th September 2022 by the Centre.



The VC lauded TMREIS for its services in education, especially girls of the community.

TMREIS secretary, B. Shafiullah advised teachers to work on three-point goal: teach knowledge and skills, impress values and bring awareness about education. The teachers of Urdu have dual responsibilities of teaching the language and preserving the culture, he pointed out.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU said, "If students are the future of tomorrow, then teachers are the real architects."

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Dean, School of Education & Training (MANUU) in his address said that education is the best means of revolution and TMREIS is one such revolution.

Prof. Mohammed Abdul Sami Siddiqui, Director, CPDUMT briefed about the objectives of the program and also commented on future course of action "We are planning to develop digital learning resources for teaching Urdu at all levels in the light of NEP 2020" he said.



Mr. Mohammed Abdul Lateef, Academic Head at TMREIS said that each teacher is expected to participate in Continuous Professional Development for at least 50 hours in a year as per NEP 2020. He added that the training of TGT, PGT and Junior Lecturer of Urdu would benefit around 1,20,000 students in 204 TMREIS schools across Telangana.

Kousar Sultana, Junior Lecturer of Urdu at TMREIS Karimnagar echoed the need for multi-day training and more course-specific sessions for further benefit.



## اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ و غیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔



ناشر **سید مبشر** / آخری ترمیم ۱۴ ستمبر ۲۰۲۲ - ۱۸:۲۰  
پوسٹرس کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین اور دیگر موجود تھے۔

**حیدرآباد:** مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ”یوم ہندی“ کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرس کا اجراء کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔

پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ و غیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرس لگائے گئے ہیں۔

پوسٹرس کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ اتوال، ڈاکٹر وقار النسائی، ڈاکٹر ارا خان اور جناب محمد شکیل احمد بھی موجود تھے۔

[اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز - تلنگانہ پوسٹ \(telanganapost.net\)](http://telanganapost.net)

## اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

ستمبر 14, 2022

حیدرآباد:- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ”یوم ہندی“ کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرس کا اجراء کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ و غیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرس لگائے گئے ہیں۔ پوسٹرس کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ اتوال، ڈاکٹر وقار النسائی، ڈاکٹر ارا خان اور جناب محمد شکیل احمد بھی موجود تھے۔



[Zain News - اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز](http://Zain News)

## اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

14/09/2022 زین نیوز

**حیدرآباد، 14 ستمبر) پریس نوٹ** (مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج ”یوم ہندی“ کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرس کا اجراء کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔



پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ و غیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرس لگائے گئے ہیں۔



پوسٹرس کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر شگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ اتوال، ڈاکٹر وقار النسائی، ڈاکٹر ارا خان اور جناب محمد شکیل احمد بھی موجود تھے۔



## مانو کا شاہین گروپ کے اشتراک سے بیدر میں تربیتی پروگرام

روزنامہ **منصف** حیدرآباد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور شاہین ادارہ جات بیدر کے باہمی اشتراک سے منعقدہ دو روزہ تربیتی پروگرام ”اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ مہارتیں“ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔

ناشر **سید میسر** / آخری ترمیم ۱۴ ستمبر ۲۰۲۲ - ۱۸:۳۱

جدید تکنیکی دور میں اساتذہ مدارس کو بھی پروفیشنل اسکلس سے واقف ہونا ضروری ہے۔

**حیدرآباد:** مہارتوں کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے پیش نظر مرکزی و ریاستی حکومتوں میں اسکول ڈیولپمنٹ کے شعبوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جدید تکنیکی دور میں اساتذہ مدارس کو بھی پروفیشنل اسکلس سے واقف ہونا ضروری ہے۔

پروفیسر اے ایچ راجہ، سابق وائس چانسلر ٹمکور یونیورسٹی کرناٹک نے آج مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلقہ م، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور شاہین ادارہ جات بیدر کے

باہمی اشتراک سے منعقدہ دو روزہ تربیتی پروگرام ”اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ مہارتیں“ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر صداقت علی خان، پرنسپل، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر نے اجلاس کی صدارت کی۔



Siasat.com

# Journalism is a sacred profession: Prof. Ainul Hasan



[News Desk](#) |

Posted by Neha Khan |

Published: 16th November 2022 9:37 pm IST

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Vice-Chancellor Professor Syed Ainul Hasan

**Hyderabad:** There is no reason for Urdu journalism and its readers in general to be disappointed with the current situation because the situation is not always the same. In life, there are always ups and downs, and success comes only to those who remain steadfast and face the situation, and while the profession of journalism is an important part of serving the people, it is also a risky profession, but those who criticise journalism and journalists are not aware that journalists have to tread dangerous paths. These views were expressed by prominent journalists of the country on the concluding day of 'Karwaan-e-Urdu Sahafat' International Conference at Maulana Azad National Urdu University, which was organized by Public Broadcasting and Journalism Department.



Eminent journalists and intellectuals were participated in discussions on various topics for the last three days and presented their golden views on the beginnings of Urdu journalism, its evolution, problems and pitfalls faced by it and their solutions.

On the concluding day of this international conference, the Vice Chancellor of MANUU, Prof. Syed Ainul Ahsan in his presidential address, said journalists deserve utmost respect for their services to society. He described the journalism as a sacred profession, but also said that while it is a sacred profession, it is also dangerous. The way journalists perform their duties during riots and emergencies clearly shows that how they work in difficult situations. He also said that there is a need to make the students familiar with field reporting especially in Urdu journalism.

On this occasion, a prominent personality of Journalism, columnist, and author Prof. Shafey Kidwai, Department of Mass Communications at Aligarh Muslim University was present as the chief guest. In his speech, he appreciated the papers presented in the three-day conference and said that they have shed light on the glorious past of Urdu journalism, as well as focusing on the basic principles of journalism, what are the essentials of journalism and the duties of journalists.

The guest of honour, News Editor, Siasat Daily, Mr. Amer Ali Khan, in his inspiring speech, highlighted the current state of Urdu journalism, the situation of the country and the plight of Muslims and gave a message to the participants.

He said that instead of worrying about the condition of Urdu journalism and Muslims, we should take our steps forward with determination and keeping our morale high. Urdu journalism had daringly performed its services before the independence and has guided the nation and even in the current adverse conditions, it will not mix the mark to lead the nation and society.

Referring to the services of The Siasat Daily, he said that we perform journalistic duties not to please the governments but to please Allah (SWT). Speaking about the preparation and burial of unclaimed Muslims dead bodies Mr. Khan said more than six thousand dead bodies were buried till date by the Daily not to promote the journalism or the newspaper, but to please Allah (SWT).

In his address, Amer Ali Khan further said that he used to hear the English proverb "Each One Teach One", but he wants the slogan "Each One Help One" to be echoed in our society. He emphatically said that we must not fear anyone in presenting our issues.

According to the News Editor, Muslims should equip themselves with the basic Islamic education and only then one can make the countrymen feel that we are all one and only through unity, we can take the country on the path of development.

# Event celebrating 200 years of Urdu journalism held at MANUU

November 18, 2022



Amer Ali Khan addressing the gathering at the event. | Picture by author

*Eminent media personalities highlighted the contribution of Urdu newspapers in two centuries of its existence in India.*

**Musheera Ashraf | TwoCircles.net**

**HYDERABAD** — An event celebrating the completion of 200 years of Urdu journalism was held at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in Hyderabad. The event organised by the university's Mass Communication and Journalism department highlighted the contribution of Urdu journalism in two centuries of its existence.

The event was held as part of MANUU's year-long bicentenary celebration "*Karwaane-Urdu Sahafat*". The celebration ended with a 3- day conference which included the Urdu Media Conclave and the Urdu Media Summit. During the event, eminent media personalities spoke about different aspects of Urdu journalism and media.

"The event is a celebration of the glorious past and promising future of Urdu Journalism," Professor Ehtesham Ahmed Khan, Dean, School of Journalism and Mass Communication, Hyderabad said on the occasion.

Speakers highlighted that from 1822 to 2022, Urdu journalism in the country has seen many ups and downs but it has continued its legacy of being the voice of the voiceless. "Be it the freedom struggle, the police action in Hyderabad, the period of Emergency or other critical events in India, Urdu Newspapers have been a part and parcel of people's lives in highlighting their points of view," a speaker said.

Amer Ali Khan, News Editor of *The Siyasat* said Urdu Newspapers are still loved and cherished by the people.

"In the past people wanted to listen to what Urdu papers revealed and these papers informed a big section of society, and that continues till now," he said.

Khan claimed that "despite poisonous communal gases being spread in India, it is only the editors of Urdu Newspapers who dare to question the status quo."

He said that if editors of English publications try to go against the government they are made to resign. "Same is the not the case with Urdu newspapers," he said.

Senior journalist and author Shakeel Hasan Shamsi said that "Urdu newspapers are not in such a bad condition (as is being portrayed)."

"The situation is good for those who want to pursue Urdu journalism wholeheartedly and sincerely," he said.

Speakers said that Urdu journalism has a bright future if done with responsibility.

"Urdu journalism has made a mark by covering civic issues well. The main focus of the most successful Urdu papers now is to highlight the challenges faced by the society and how to build our society," Amer Ali Khan added.





The Munsif Daily

## Silver Jubilee Gate of MANUU inaugurated

The gate is constructed at the south side of the Campus to mark the Silver Jubilee of the establishment of MANUU.

Posted by: [munsifdigital](https://munsifdigital.com) Last Updated: 20 March 2023 - 19:29 0 187 1 minute read



Hyderabad: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today at 5.00 pm inaugurated the second entrance to the campus named as "Silver Jubilee gate" of the University.

The gate is constructed at the south side of the Campus to mark the Silver Jubilee of the establishment of MANUU.

Through this University has added a new entry point from Khajaguda Road, Hyderabad. University's main gate 'Bab-e-Ilm' (Gate of Knowledge) is about one kilometer from Gachibowli main road. This was the only approach to reach the university until now.

Prof. Ainul Hasan while addressing the gathering after the inauguration congratulated MANUU fraternity for this new facility and acknowledged the efforts of the concerned committees.

Related Articles

He specially thanked the University Chancellor, Shri Mumtaz Ali for his guidance and pursuance in opening up the second entrance.

This was not an easy task, he admitted and said more gates will be added for the benefit of all the stake holders and asked them to cooperate in making the campus more beautiful.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, Prof. Saneem Fatima, Chairperson, Campus Renovation Committee, Prof. Shakeel Ahmed, Chairman, Gate Committee also addressed. Prof. Mohammad Fariyad, Convenor, Committee convened the programme.

Mrs. Arshia Hasan (wife of Prof. Syed Ainul Hasan), Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD II, Mr. S Nageswara Reddy, Executive Engineer and large number of teachers, staff and students were also present. Mr. Md Faizan, President, MANUU Student's Union proposed vote of thanks.



The Munsif Daily

## MANUU to hold World Water Day walk

Posted by: [munsifdigital](https://munsifdigital.com) Last Updated: 20 March 2023 - 19:48 0 178 1 minute read

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing a walk-in connection with World Water Day (WWD) on March 21, 2023.

The walk will be followed by screening of Documentary Film on Water at Open Air Theatre, MANUU. World water day is celebrated every year on March 22 by UN. This year the theme is "Accelerating Change to solve the water and sanitation crisis"

According to Prof. Shakeel Ahmed, Professor, School of Sciences & Chairperson, MANUU Jal Shakti Abhiyan, Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor will flag off the march at 4.30 pm and will also preside a special talk to be held at Open Air Theatre, 6.30 pm.

The chief guest, Shri Mr. Siddhardha Kumar, Regional Director, Central Ground Water Board (SR), Min. of Jal Shakti, GoI will deliver Special Talk on the occasion.

Related Articles

MANUU Drama Club team will present a Play/Nukkad Natak. Introduction of World Water Day theme & speech by Young Minds are also the part of the programme.





The Munsif Daily

## MANUU Drama Club holds Open Mic

This was the fifth Open Mic program in which a total of 12 students presented a wide range of talents, including storytelling, poetry, ghazal, mime, mono-act, and a special presentation by the University Drama Club.

Posted by: [munsifdigital](#) Last Updated: 20 March 2023 - 19:48 0 176 1 minute read

Hyderabad: The Drama club and Department of Women Education (DWE) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) jointly organized Ignited Minds - an Open Mic at the Amphitheatre, MANUU campus on March 18, 2023.

This was the fifth Open Mic program in which a total of 12 students presented a wide range of talents, including storytelling, poetry, ghazal, mime, mono-act, and a special presentation by the University Drama Club.

Mr. Meraj Ahmad, Cultural Coordinator while speaking on the occasion said University organizes various programmes but the purpose of open mic is to give a stage to students who have talent but do not get an opportunity to showcase it.

The aim is to bring out their hidden talent and to improve it. Whatever the student presents at Open Mic is their own writing - a small start for them, he remarked.

Related Articles

Mushira Ashraf, Research Scholar, Department of Mass Communication and Journalism, anchored the programme and gave a comprehensive introduction about the Open Mic. Large number of teachers and students attended.





## Different programmes were held in the campus of Maulana Azad National Urdu University (Mannu)

By [Vadmin](#) Mar 21, 2023

Hyderabad: The Drama club and Department of Women Education (DWE) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) jointly organized 'Ignited Minds - an Open Mic' at the Amphitheatre, MANUU campus.



This was the fifth Open Mic program in which a total of 12 students presented a wide range of talents, including storytelling, poetry, ghazal, mime, mono-act, and a special presentation by the University Drama Club.

Meraj Ahmad, Cultural Coordinator said that, "University organizes various programmes, but the purpose of open mic is to give a stage to students, who have talent but do not get an opportunity to showcase it.

The aim is to bring out their hidden talent and to improve it. Whatever the student presents at Open Mic is their own writing - a small start for them,"

Mushira Ashraf, Research Scholar, Department of Mass Communication and Journalism, anchored the programme and gave a comprehensive introduction about the Open Mic.

### 'Disaster Management should help everyone': Prof. Ainul Hasan

Hyderabad: "Our country being large and diverse can have many problems and disaster management courses will help everyone know about it", said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in the valedictory session of 6 days short-term course on disaster management. The course organized by UGC-Human Resource Development Centre (HRDC) at MANUU was inaugurated on March 13, 2023.

Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC said that "We ensured that the course covered full spectrum in disaster management. Lectures covered areas related to earthquakes, Oceanic disasters, and the Tsunami early warning systems, disaster mitigation,"

Resource persons from Mahatma Gandhi University, Nalgonda and University of Hyderabad were invited for programme besides MANUU faculty. Senior scientists from The National Geophysical Research Institute (NGRI) and the Indian Ocean Centre for Ocean Information Services (INCOIS) were also invited to train the participants.

The centre also organized a field visit of the participants to NGRI. The programme was attended by participants from Telangana, Andhra Pradesh; Maharashtra and Karnataka.

### World Water Day walk today at MANUU

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing a walk in connection with World Water Day (WWD) on March 21, 2023. The walk will be followed by screening of Documentary Film on Water at Open Air Theatre, MANUU. "World water day is celebrated every year on March 22 by UN. This year the theme is "Accelerating Change to solve the water and sanitation crisis" According to Prof. Shakeel Ahmed, Professor, School of Sciences & Chairperson, MANUU Jal Shakti Abhiyan, Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor will flag off the march at 4.30 pm and will also preside a special talk to be held at Open Air Theatre, 6.30 pm. The chief guest, Siddhardha Kumar, Regional Director, Central Ground Water Board (SR), Min. of Jal Shakti, GoI will deliver Special Talk on the occasion.

MANUU Drama Club team will present a Play, Nukkad Natak. Introduction of World Water Day theme & speech by Young Minds are also the part of the programme.

### Extension Lecture by Dr. Taqi Abedi at MANUU

Hyderabad: The Department of Persian & Central Asian Studies (DP&CAS), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing an Extension Lecture on March 21, 2023 at 11.00 am.

According to Dr. Syeda Asmath Jahan, Head, DP&CAS, Dr. Syed Taqi Abedi, renowned Urdu and Persian scholar, critic & intellectual from Canada will deliver the lecture "Tradition and Importance of Jashn-e-Nowruz in the Context of Subcontinent" at Saiyid Hamid Library auditorium, MANUU campus. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-chancellor will preside over the lecture. Mr. Ali Akbar Niroomand, Regional Director for South Indian States, Noor International Microfilm Centre (NIMC), New Delhi and Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU are the guests of honour.



## **Silver Jubilee Gate inaugurated at MANUU**

Hyderabad: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Monday has inaugurated the second entrance to the campus named as "Silver Jubilee gate" of the University.

The gate is constructed at the south side of the Campus to mark the Silver Jubilee of the establishment of MANUU. Through this University has added a new entry point from Khajaguda Road, Hyderabad. University's main gate 'Bab-e-Ilm' (Gate of Knowledge) is about one kilometer from Gachibowli main road. This was the only approach to reach the university until now.

Prof. Ainul Hasan while addressing the gathering congratulated MANUU fraternity for this new facility and acknowledged the efforts of the concerned committees. He specially thanked the University Chancellor, Mumtaz Ali for his guidance and pursuance in opening up the second entrance.

This was not a easy task and more gates will be added for the benefit of all the stake holders and asked them to cooperate in making the campus more beautiful.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, Prof. Saneem Fatima, Chairperson, Campus Renovation Committee, Prof. Shakeel Ahmed, Chairman, Gate Committee also addressed.

Prof. Mohammad Fariyad, Convenor, Committee convened the programme. Mrs. Arshia Hasan (wife of Prof. Syed Ainul Hasan), Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD II, Mr. S Nageswara Reddy, Executive Engineer and large number of teachers, staff and students were also present. Mr. Md Faizan, President, MANUU Student's Union proposed vote of thanks.

<https://telanganapost.net/blog/teachers-training-is-of-prime-importance-prof-suleman-siddique/>

## Telangana Post

### Teachers' training is of prime importance: Prof. Suleman Siddique



Mohammed Send an email 16 hours ago

Hyderabad:

The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU. He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

'In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

'Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.

## The Munsif Daily (<https://munsifdaily.com/?p=106329>)

### Teachers training is of prime importance - Prof. Suleman Siddique



He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

Posted by: Posted by: **Mohammed Amjad** Last Updated: 3 July 2023 -

**Hyderabad:** The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU.

He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.



In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

Teachers must know the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.

# اساتذہ، طلبہ کے لیے مثال بنیں: پروفیسر عین الحسن

## اردو یونیورسٹی، اٹیج آرڈی سی میں دو سال بعد پہلے آف لائن پروگرام کا افتتاح

مختلف مسائل کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے اور اس میں مینجمنٹ اور کامرس کے شعبے میں تازہ ترین تحقیق شامل ہے۔ کورس میں تحقیق اور مائیکرونگ، نئی تعلیمی پالیسی، ڈیزائن اور تنقیدی سوچ پر لیکچرز شامل ہیں۔ پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ، پروفیسر محمد رضوان اللہ خان، صدر شعبہ مینجمنٹ و کامرس، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسٹنٹ پروفیسر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹنٹ ڈائریکٹر مرکز نے شکر یہ ادا کیا۔

مختلف حصوں سے کورس میں شامل ہونے والے شرکاء کے تنوع کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ "اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کریں اور ان کے لیے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ اپنے اساتذہ سے سیکھیں۔ تحقیق کو معروف جرائد میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور اپنے حقیقی میدان کے ماہر بنیں۔ قبل ازیں، پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریفریشر پروگرام میں اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ موضوع سے

الحیات نیوز سروس  
حیدرآباد، 27 جون: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کامرس و مینجمنٹ میں دو ہفتے طویل ریفریشر پروگرام کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سال بعد یہ مرکز کا پہلا پروگرام ہے جو آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، مہاراشٹر، اڈیشہ اور تمل ناڈو کے

# اساتذہ، طلبہ کیلئے مثال بنیں: پروفیسر عین الحسن

## اردو یونیورسٹی، ایچ آر ڈی سی میں دو سال بعد پہلے آف لائن پروگرام کا افتتاح

تحقیقی میدان کے ماہر بنیں۔“ قبل ازیں، پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریفریشر پروگرام میں اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ موضوع سے متعلق مسائل کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے اور اس میں مینجمنٹ اور کامرس کے شعبہ میں تازہ ترین تحقیق شامل ہے۔ کورس میں تحقیق اور مارکیٹنگ، نئی تعلیمی پالیسی، ڈیزائن اور تنقیدی سوچ پر لیکچرز شامل ہیں۔ پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ، پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، صدر شعبہ مینجمنٹ و کامرس، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسٹنٹ پروفیسر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹنٹ ڈائریکٹر مرکز نے شکریہ ادا کیا۔

حیدرآباد، 27 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کامرس و مینجمنٹ میں دو ہفتے طویل ریفریشر پروگرام کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سال بعد یہ مرکز کا پہلا پروگرام ہے جو آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، مہاراشٹر، اڈیشہ اور تمل ناڈو کے مختلف حصوں سے کورس میں شامل ہونے والے شرکاء کے تنوع کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ”اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کریں اور ان کے لیے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ اپنے اساتذہ سے سیکھیں۔ تحقیق کو معروف جرائد میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور اپنے



## مانو میں جشن بہاراں کے تحت بیت بازی، امیر خسرو ٹیم فاتح



حیدرآباد، 27 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے ”جشن بہاراں“ کے سلسلے میں پہلا پروگرام جمعہ کی شام بیت بازی کی شکل میں منعقد ہوا۔ اساتذہ و پروفیسر فاروق بخشی، صدر شعبہ اردو؛ پروفیسر نسیم الدین فریس، سابق ڈین اور ڈاکٹر شمینہ کوثر تابش، اسٹنٹ پروفیسر عربی نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ بیت بازی کی کنویز ڈاکٹر بی بی رضا خاتون تھیں۔ امیر خسرو ٹیم نے مقابلہ جیت لیا جبکہ اکبر الہ آبادی ٹیم نے دوسرا اور میر تقی میر ٹیم نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ جملہ 10 ٹیموں میں سے چار ٹیمیں (اکبر الہ آبادی، امیر خسرو، میر تقی میر، راحت اندوری) سی فائنل میں داخل ہوئی تھیں۔ جیتنے والی ٹیم امیر خسرو میں شاہ عالم خان، شبانہ معظم اور اسماء ؔ افروز شامل تھے۔ اکبر الہ آبادی ٹیم میں عبدالصبور، شہاء اللہ، عاطفہ اور میر تقی میر ٹیم میں محمد اجمل انصاری، سجاد اور مرتضیٰ شامل تھے۔ ڈاکٹر شفیق احمد، اے آر ڈی، ڈی ڈی ای؛ ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسٹنٹ پروفیسر عربی؛ مظہر سبحانی، بی ایس اور سمیہ، ایم ویمن اسٹڈیز نے ڈاکٹر بی بی رضا خاتون کی معاونت کی۔



# اساتذہ ، طلبہ کیلئے مثال بنیں: پروفیسر عین الحسن

## اردو یونیورسٹی، ایچ آر ڈی سی میں دو سال بعد پہلے آف لائن پروگرام کا افتتاح

مسائل کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے اور اس میں منجمنٹ اور کامرس کے شعبہ میں تازہ ترین تحقیق شامل ہے۔ کورس میں تحقیق اور مارکیٹنگ، نئی ٹیکنیکی پالیسی، ڈیجیٹل اور تعلیمی سوچ پر ٹیکرز شامل ہیں۔

پروفیسر ہلیج الدین احمد، ڈین اکیڈمی برائے کامرس و بزنس منجمنٹ، پروفیسر محمد رضا، ایف ڈی ایم، صدر شعبہ منجمنٹ و کامرس، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسٹیلٹ پروفیسر جی ایس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹیلٹ ڈاکٹر مرکز نے شکر پادا کیا۔

میں شامل ہونے والے شرکاء کے مجموعہ کی تشکیل کی۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کریں اور ان کے لیے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ اپنے اساتذہ سے سیکھیں۔ تحقیق کو معروف جرائم میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور اپنے تحقیقی مہیاں کے ماہر بنیں۔

فصل ازیم، پروفیسر حسین بکراہی، ڈاکٹر مرکز نے غیر مقدم کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریفرنڈر پروگرام میں اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ مضمون سے متعلق

حیدرآباد، 27 جون (پریس نوٹ) - مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ایچ آر ڈی سی مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کامرس و منجمنٹ میں دو سالہ طویل ریفرنڈر پروگرام کا اختتام کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سال بعد یہ مرکز کا پہلا پروگرام ہے جو آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، ایس پی اسٹریٹجی آف پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، شاکاہ، آفیسر ایچ آر ڈی سی، گریڈنگ، مہاراشٹرا، ایڈیشن اور فصل 20 کے مختلف حصوں سے کورس



مانو میں اردو اساتذہ کے لیے

لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد۔ 3 اگست (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو میڈیم اور دینی مدارس کے اساتذہ کیلئے لینگویج ڈیولپمنٹ پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ 22 تا 26 اگست 2022 کو منعقد ہوگا۔ رجسٹریشن فیس دو سو روپے رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ اس لنک پر <https://forms.gle/GAPvBnK9JrcK5uz48> رجسٹریشن فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کو ای۔سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی میں اساتذہ کے لیے

لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو میڈیم اور دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے لینگویج ڈیولپمنٹ پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ 22 تا 26 اگست 2022 کو منعقد ہوگا۔ رجسٹریشن فیس دو سو روپے (-/200 Rs) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ای۔سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Sakshi

22 నుంచి 'మనూ'లో వర్క్ షాప్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని సెంటర్ ఫర్ ప్రొఫెషనల్ డెవలప్ మెంట్ ఆఫ్ ఉర్దూ మీడియం టీచర్స్ (సీ పీ డీ యూ ఎంటీ) ఆధ్వర్యంలో 'బాషా అభివృద్ధి'పై ఆన్ లైన్ వర్క్ షాప్ నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేస్తున్నట్లు సీ పీ డీ యూ ఎంటీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహమ్మద్ అబ్దుల్ సమీ సిద్దిఖీ బుధవారం తెలిపారు. ఉర్దూ మీడియం అండ్ మదర్స్ ఉపాధ్యాయుల కోసం ఐదు రోజుల వర్క్ షాప్ ను ఆగస్టు 22 నుంచి నిర్వహిస్తామన్నారు. ఈ వర్క్ షాప్ లో పాల్గొనేవారు రూ. 200 రిజిస్ట్రేషన్ ఫీజు చెల్లించాల్సి ఉంటుందని మరిన్ని వివరాలకు సెంటర్ లోని ఫ్యాకల్టీ ప్రతినీధులను సంప్రదించాలన్నారు.



## మన జాతీయ గుర్తింపు ఎక్కడ ఉంది!

కాన్పూర్లోని సెంటర్ ఫర్ ది స్టడీ ఆఫ్ సోసైటీ అండ్ పాలిటిక్స్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఏకేవర్మ

రాయదుర్గం: మనమంతా బహుళ గుర్తింపుల్లో చిక్కుకున్నామని.. అయితే మన జాతీయ గుర్తింపు ఎక్కడ ఉందని విమర్శించడం చాలా కష్టమని కాన్పూర్లోని సెంటర్ ఫర్ ది స్టడీ ఆఫ్ సోసైటీ అండ్ పాలిటిక్స్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఏకే వర్మ పేర్కొన్నారు. ఈ నిరాధార ఆరోపణల రాజకీయాలకు స్వస్తి పలకాలని ప్రధానమంత్రి జనాకర్షక నిర్ణయాలు తీసుకున్నారని ఆయన పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన 'మోదీ- 20' వెన్ డ్రిమ్స్ మీట్ డెలివరీ అనే పుస్తకంపై ఆయన బుధవారం ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేశారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ.. పేదలు, సబ్బండ వర్గాలకు ప్రధానమంత్రి ఆశావాదానికి ప్రతీక అని, అది ప్రధాని విజయ పరంపరంను వివరిస్తోందన్నారు. నూతన జాతీయ విద్యా విధానం-2020 గురించి మాట్లాడుతూ.. ఈ విద్యను మరింత వృత్తి ఆధారితంగా ప్రజల కేంద్రీకృతంగా మారుస్తోందన్నారు. వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ తాను ప్రధాని నియోజకవర్గం వారణాసికి చెందని వాడినని గుర్తు



మాట్లాడుతున్న ప్రొఫెసర్ ఏకేవర్మ

చేశారు. యూజీసీ-హెచ్ఆర్డీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ తహసీన్ బిల్ గ్రామ్ మాట్లాడుతూ.. మోదీ-20 పుస్తకం సంవత్సరాలుగా చూసిన ప్రాథమిక పరివర్తనలను నొక్కి చెబుతుందన్నారు. ముగిసిన రిఫ్రైషర్ కోర్సు..

ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో కంప్యూటర్ సైన్స్ అండ్ ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీలో రెండు వారాలా రీఫ్రైషర్ ప్రోగ్రామ్ ముగిసింది. దీనికి తెలంగాణ, ఆంధ్రప్రదేశ్, కర్ణాటక రాష్ట్రాల నుంచి హాజరయ్యారు. ఇదిలా ఉండగా యూజీసీ-హెచ్ఆర్డీసీలో పాలిటికల్ సైన్స్ అండ్ పబ్లిక్ అడ్మినిస్ట్రేషన్లో రెండు వారాల రిఫ్రైషర్ కోర్సు కూడా ముగిసింది. తిరువతి వెంకటేశ్వర యూనివర్సిటీలోని ఆర్ట్ కళాశాల ప్రిన్సిపల్ ప్రొఫెసర్ ముత్తయ్య మురళీధర్ ప్రసంగించారు.



# مانو میں اساتذہ کے لیے لینگویج

## ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

126 اگست 2022 کو منعقد ہو گا۔

رجسٹریشن فیس دو سو

روپے (Rs. 200/-) رہے گی

جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ

دے گئے پیسے کی تفصیلات پر ادا کی

جاسکتی ہے۔ اساتذہ اس لنک پر

<https://forms.gle/GA/PvBnK9JrcK5uz48>

رجسٹریشن فیس ادا کرتے ہوئے

رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کو

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 3 اگست: مرکز پیشہ

ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ

تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) مولانا

آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر

اہتمام اردو میڈیم اور دینی مدارس

کے اساتذہ کے لیے لینگویج

ڈیولپمنٹ پر 5 روزہ آن لائن

ورکشاپ کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا

ہے۔ ورکشاپ 22 تا

ای۔ سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس

پروگرام میں مختلف ماہرین درس و

تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے

حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار

کریں گے۔ پروگرام سے متعلق

دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح

انظر (9948412484)

اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)۔

اسٹنٹ پروفیسر سی پی ڈی یو ایم

ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی: ڈاکٹر ورما

## اردو یونیورسٹی میں کتاب مودی@20 پر خصوصی لیکچر

بحیثیت ریسورس پرن مدعو کیا گیا تاکہ قومی و بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال ہو۔ جناب رومی کنار اراٹی، اسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج وجھے پور، کرناٹک نے کہا کہ ہمیں یہاں ایک دوسرے سے بحث و مباحثہ کا موقع ملا جو آن لائن طریقہ میں ممکن نہیں تھا۔ ریفریشر کورس میں تھکا، آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اور مغربی بنگال کے شرکاء نے حصہ لیا۔ حالیہ سروے میں اردو یونیورسٹی کے یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کو ملک بھر میں تیسرا مقام حاصل ہوا ہے۔



ہمیں اپنی بقاء کے لیے سماجی علوم کی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو ضرورت ہے۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے کہا کہ نامور

الحیات نیوز سروس  
حیدرآباد، 3 اگست: "ہم متعدد شناختوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ لیکن ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی؟ تنقید کرنا بہت آسان ہے لیکن تعمیری تنقید بہت مشکل۔ بے بنیاد الزامات کی یہ سیاست ختم ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم مودی غریب اور مہاشیہ بردار گروہوں کے لیے امید کی کرن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر اس کے ورما، ڈاکٹر، سفر فار دی انڈی آف سوسائٹی اینڈ پالیٹکس، کانپور نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "کتاب مودی@20: وین ڈر مِس میٹ ڈیوری پر ایک جداگانہ نقطہ نظر" کے زیر عنوان خصوصی لیکچر دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید بین آگن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر ورما نے کہا کہ مسائل کی کمی نہیں۔ لیکن وزیر اعظم نام آدمی کے لیے امیدیں پیدا کر رہے ہیں۔ پروفیسر سید بین آگن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی پنر پدمبھنی اور عوام مرکوز ہے۔ ان کا تعلق بھی پارلیمنٹ کے حلقہ دار اسی سے ہے جس کی نمائندگی وزیر اعظم کرتے ہیں۔ پروفیسر حسین بلگرامی، ڈاکٹر مرکز نے کہا کہ کتاب میں حالیہ برسوں میں ہونی تہذیبوں کا اماندہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام میٹریور سائٹس و آئی ٹی پر 2 ہفتے طویل ریفریشر کورس کا اختتام بھی عمل میں آیا۔ اس میں تھکا، آندھرا پردیش اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔

نظم و نسق عامہ و سیاسیات کے ریفریشر کورس کا کل اختتامی اجلاس منعقد ہوا تھا۔ پروفیسر متیا مرلی دھر، پرنسپل آف کالج آف آرٹ، ویٹیکنیشورہ یونیورسٹی، تروپتی اختتامی اجلاس میں مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا کہ



## مانو میں اساتذہ کیلئے لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد، 3 اگست (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو میڈیم اور دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے لینگویج ڈیولپمنٹ پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ 22 تا 26 اگست 2022 کو منعقد ہوگا۔ رجسٹریشن فیس دو سو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ اس <https://forms.gle/GAPvBnK9JrcK5uz48> رجسٹریشن فیس ادا کرتے ہوئے رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کو ای۔سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظہار (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکرم (837398439)، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## اردو یونیورسٹی میں کتاب مودی@20 پر خصوصی لیکچر

حیدرآباد، 3 اگست (پریس نوٹ) ”ہم متعدد شناختوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ لیکن ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی؟ تنقید کرنا بہت آسان ہے لیکن تعمیری تنقید بہت مشکل۔ بے بنیاد الزامات کی یہ سیاست ختم ہونی چاہیے۔ وزیراعظم مودی غریب اور حاشیہ بردار گروہوں کے لیے امید کی کرن ہیں۔“ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر اے کے ورما، ڈائرکٹر، سنٹر فار دی اسٹڈی آف سوسائٹی اینڈ پالیٹکس، کانپور نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام ”کتاب ’مودی@20: وین ڈریمس میٹ ڈیلیوری‘ پر ایک جداگانہ نقطہ نظر“ کے زیر عنوان خصوصی لیکچر دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر ورما نے کہا کہ مسائل کی کمی نہیں۔ لیکن وزیراعظم عام آدمی کے لیے امیدیں پیدا کر رہے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی ہنر پر مبنی اور عوام مرکوز ہے۔ ان کا تعلق بھی پارلیمنٹ کے حلقہ وارانسی سے ہے جس کی نمائندگی وزیراعظم کرتے ہیں۔ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ کتاب میں حالیہ برسوں میں ہوئی تبدیلیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی پر 2 ہفتے طویل ریفریش کورس کا اختتام بھی عمل میں آیا۔ اس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔ نظم و نسق عامہ و سیاسیات کے ریفریش کورس کا کل اختتامی اجلاس منعقد ہوا تھا۔ پروفیسر متیا مرلی دھر، پرنسپل آف کالج آف آرٹ، وینکٹیشور اور یونیورسٹی، تروپتی اختتامی اجلاس میں مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بقاء کے لیے سماجی علوم کی ضرورت ہے۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے کہا کہ نامور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو بحیثیت ریسورس پرسن مدعو کیا گیا تاکہ قومی و بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال ہو۔ جناب رومی کمار رالی، اسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج وجے پور، کرناٹک نے کہا کہ ہمیں یہاں ایک دوسرے سے بحث و مباحثہ کا موقع ملا جو آن لائن طریقہ میں ممکن نہیں تھا۔ ریفریش کورس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اور مغربی بنگال کے شرکاء نے حصہ لیا۔ حالیہ سروے میں اردو یونیورسٹی کے یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی کو ملک بھر میں تیسرا مقام حاصل ہوا ہے۔



## مانو میں اساتذہ کے لیے

# لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد، 3 اگست (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ  
اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو میڈیم  
اور دینی مدارس کے اساتذہ کے لیے لینگویج ڈیولپمنٹ پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد عمل  
میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ 22 تا 26 اگست 2022 کو منعقد ہوگا۔ رجسٹریشن فیس دو سو  
روپے (-Rs.200/-) ہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دینے گئے چیک کی تفصیلات  
پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ اس لنک پر  
<https://forms.gle/GAPvBnK9JrcK5uz48> رجسٹریشن فیس ادا کرتے  
ہوئے رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کو ای۔سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس پروگرام میں مختلف  
ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں  
گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484)  
اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر  
سکتے ہیں۔

# ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی: ڈاکٹر ورما

اردو یونیورسٹی میں کتاب موڈی @ 20 پر خصوصی لیکچر

حیدرآباد، 3 اگست (پریس نوٹ) "ہم متعدد شناختوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ لیکن ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی؟ تنقید کرنا بہت آسان ہے لیکن تعمیری تنقید بہت مشکل۔ بے بنیاد الزامات کی یہ سیاست شتم ہونی چاہیے۔"



کورس کا اختتام بھی عمل میں آیا۔ اس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔ نظم و نسق عامہ و سیاسیات کے ریٹائرڈ کورس کا کل اختتامی اجلاس منعقد ہوا تھا۔ پروفیسر تیا مرلی دھرا، پرنسپل آف کالج آف آرٹ، ویٹیکنیو راج نیورسٹی، تروچی اختتامی اجلاس میں مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی جہاں کے لیے سماجی علوم کی ضرورت ہے۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے کہا کہ نامور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو بحیثیت ریسورس پرسن مدعو کیا گیا تاکہ قومی و بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال ہو۔ جناب رومی کمار اراٹی، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج و جے پور، کرناٹک نے کہا کہ ہمیں یہاں ایک دوسرے سے بحث و مباحثہ کا موقع ملا جو آن لائن طریقہ میں ممکن نہیں تھا۔ ریٹائرڈ کورس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اور مغربی بنگال کے شرکاء نے حصہ لیا۔ عالیہ سروے میں اردو یونیورسٹی کے یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کو ملک بھر میں تیسرا مقام حاصل ہوا ہے۔

وزیراعظم موڈی غریب اور حاشیہ بردار گروہوں کے لیے امید کی کرن ہیں۔ "ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر اے کے ورما، ڈائریکٹر، سنٹر فار دی اسٹڈی آف سوسائٹی اینڈ پالیٹکس، کانپور نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یو جی سی مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "کتاب موڈی @ 20: وین ڈریس میٹ ڈیلیوری" پر ایک جداگانہ نکتہ نظر" کے زیر عنوان خصوصی لیکچر دیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر ورما نے کہا کہ مسائل کی کمی نہیں۔ لیکن وزیراعظم عام آدمی کے لیے امیدیں پیدا کر رہے ہیں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی بہتر پر مبنی اور عوام مرکز ہے۔ ان کا تعلق بھی پارلیمنٹ کے حلقہ دارانسی سے ہے جس کی نمائندگی وزیراعظم کرتے ہیں۔ پروفیسر حسین بگلرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ کتاب میں عالیہ برسوں میں ہوئی تہذیبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی پر 2 ہفتے طویل ریٹائرڈ



# Where is our national identity : Dr. A.K.Verma



**(Standard Post, Bureau)**

Hyderabad, Aug 3 : 'We are trapped in multiple identities. But where is our national identity? It is very easy to criticize but very difficult to provide constructive criticism. This politics of baseless allegations must end. The PM has taken hard not

populist decisions' said Dr. A.K. Verma, Director, Centre for the Study of Society and Politics, Kanpur during his lecture at Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Hyderabad today. Prof. Syed Ainal Hasan, Vice-Chancellor presided over.

He delivered a special

lecture on the book 'Modi@ 20: When Dreams Meet Delivery'. The UGC-Human Resources Development Centre (UGC-HRDC) at MANUU organized the Lecture "An Iconic Perspective on the book entitled Modi@20 - Dreams Meet Delivery".

Dr. Verma said that the

Prime Minister is a symbol of optimism for the poor and the subaltern, that explains the winning spree of the prime minister. We have terrible problems, but the prime minister is generating hope for the ordinary people like no one else', he added. Speaking on the National Education Policy (NEP) 2020, Prof. Syed Ainal Hasan, Vice-Chancellor said NEP will make education more vocation oriented and people-centric. 'I belong to Varanasi the constituency of the honourable Prime Minister' added MANUU VC. Prof. Tahseen Bilgrami, Director, UGC-HRDC said that the book Modi@20 underlines the fundamental transformations that have been witnessed over the

years.

The occasion also marked the end of a two week Refresher programme in Computer Science & Information Technology (CS&IT) that was attended by participants from Telangana, Andhra Pradesh and Karnataka.

Earlier, two week long refresher course in Political Science and Public Administration ended yesterday at UGC-HRDC, MANUU. Prof. Muthaiah Muralidhar, Principal, College of Art, Venkateshwara University, Tirupati addressed the valedictory session. Participants from the states of Telangana, Andhra Pradesh, Madhya Pradesh and West Bengal were enrolled for the course.



# مانو میں اساتذہ کیلئے لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد، 3 اگست (پریس نوٹ) امرکز ویڈیو کانفرنس پر اساتذہ کا ایسا سیمینار (سی پی ڈی ایچ ایم ٹی) کا افتتاح آج شروع ہوا۔ یو ایف آئی کے زیر اہتمام ایس ایچ ایچ اور ایچ ایچ ای کے اساتذہ کے لئے لینگویج ڈیولپمنٹ پر آن لائن ورکشاپ کا افتتاح میں لایا جا رہا ہے۔ ورکشاپ 26 تا 28 اگست 2022 کو منعقد ہوگا۔ رجسٹریشن لینک: <https://forms.gle/GAPvBnK9JrcK5uz48> ہے۔ اساتذہ اس لنک پر رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کو ای۔سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ اس پر وگرام میں تلف ماہرین درسیں و قدرتی کمونٹی اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے تجاویز کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح اظہر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد امجد (8373984391) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی: ڈاکٹر ورما

اردو یونیورسٹی میں کتاب موڈی @ 20 پر خصوصی لیکچر

لکھنؤ، 4 اگست (پریس نوٹ)۔  
 "ہم متحدہ ایشیا میں اٹکے ہوئے ہیں۔  
 لیکن ہماری قومی شناخت کہاں کھو گئی؟  
 کون ہے آسان ہے لیکن غیر یقینی تھیوت ہے  
 مشکل۔ بے قیور اراکات کی جو سیاست ہم  
 بولی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم موڈی غریب اور  
 عاقلیہ اور گروہوں کیلئے امید کی کرتے ہیں۔  
 "ہم دنیا کے اکثر اڈاکٹر اس کے ساتھ  
 ڈاکٹر مظفر ظفری، اڈاکٹر آف سوشل سائنس  
 پانچلس، کانپور نے آج 20:00 آڈیو کنفرانس  
 یوٹیوب میں ہندی مرکز اور نیشنل فارم ایشیائی  
 رسائل کے ذریعہ "کتاب" موڈی (2000)  
 اسی دن اور اس سہ ماہی پر ایک چھان بین  
 "کتاب" کے ذریعہ ہندی یونیورسٹی کانپور میں  
 ہوئے ہیں۔ دنیا کے اکثر اڈاکٹر نے  
 میں اس سہ ماہی کے بارے میں سنا ہے۔  
 ڈاکٹر ورما نے کہا کہ رسائل کی کمی  
 لیکن وزیر اعظم عام آدمی کے لیے امید ہیں



یہاں کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم موڈی  
 صدر قومی خطاب میں کہا کہ قومی  
 ہر پرتی اور عام مرکز ہے۔ ان کا  
 پارلیمنٹ کے صدر وراگھی سے ہے جس کی  
 لیا کہ وہی وزیر اعظم کرتے ہیں۔  
 بھارتی، ڈاکٹر مرکز نے کہا کہ کتاب  
 میں اس میں کتابوں کا انتخاب  
 ہے۔ اس موقع پر یوٹیوب پر  
 کے ذریعہ ہندی یونیورسٹی کانپور میں  
 میں اس میں کتابوں کا انتخاب  
 کے ذریعہ ہندی یونیورسٹی کانپور میں



# ایک اچھا استاد زندگی بھر سیکھتا رہتا ہے: پروفیسر آمنہ کشور

## مانو میں یوم اساتذہ لیکچر۔ 5 ممتاز شخصیتوں کو ستارہ اردو ایوارڈ

حیدرآباد، 5 ستمبر (پریس نوٹ) استاد کی شخصیت میں جادو ہے جو آپ کے خوابوں کو پورا کرتا ہے، شکوک و شبہات کو دور کرتا ہے، آپ سے جذبہ ہمدردی روا رکھتا ہے، اور آپ کو با اختیار بناتا ہے۔ اصل با اختیار زندگی بھر سیکھنے میں ہے۔

کلاس کی اپنی خاصیت ہوتی ہے۔ اساتذہ کو خود آگاہی کے ذریعہ اپنی غلطیوں کو دور کرنا ہوگا۔ کسی بھی شعبہ میں استاد سب سے زیادہ قابل احترام شخص ہوتے ہیں اور ان کی پہچان سب سے اہم ہوتی ہے۔ استاد کو بہتر فیصلے کرتے ہوئے اپنی ذمہ

آمنہ کشور کا تعارف پیش کیا۔ جلسے میں ڈاکٹر طیبہ نازلی کی کتاب کا رسم اجراء عمل میں آیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ تعلیم و تربیت بھی شہدائین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالعلیم، ڈی ڈی ای کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ جناب اشرف نواز، اسٹنٹ پروفیسر نے یوم اساتذہ لیکچر کے موقع پر کارروائی چلائی۔ بعد ازاں ستارہ اردو ایوارڈ پانے والوں نے اعجاز خیال کرتے ہوئے کہا کہ مانو انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر اودیش رانی نے خصوصی طور پر پرائمری اسکولوں کے قیام اور ان کے استحکام کی ضرورت پر زور دیا۔ محترمہ کلثمی دیوی راج نے بچوں کو اردو پڑھانے کی اہمیت کی۔ ڈاکٹر سید جعفر امیر رضوی نے اردو ادیبوں و شاعروں کو اپنے فن کو نوبل انعام کے قابل بنانے کی تلقین کی۔ جناب شاہد حسین زبیری نے اردو یونیورسٹی کے ”ستارہ اردو“ کے آغاز کے اقدام کی ستائش کی۔ جناب محمد مظہر الزماں خان نے اعزاز کے لیے یونیورسٹی کا شکریہ ادا



ان خیالات کا اظہار پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین اسکول برائے الٹ، لسانیات و ہندوستانیات نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ”ایک سو سالہ صدی میں اساتذہ کو دور پیش چیلنجز“ کے زیر عنوان یوم اساتذہ لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر سردے پٹی راجا کرشن کی یاد میں یوم اساتذہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ لیکچر کے بعد مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت (سی یو ایس) کے زیر اہتمام اردو زبان، ادب اور تہذیب کی منفرد خدمات انجام دینے والی شخصیت کو بحیثیت ”ستارہ اردو“ اعزاز پیش کیا گیا۔ محترمہ کلثمی دیوی راج، ڈاکٹر سید جعفر امیر رضوی، جناب شاہد حسین زبیری، ڈاکٹر اودیش رانی باوا اور جناب محمد مظہر الزماں خان کی خدمات

کیا۔ پروفیسر گلنہ شاہین نے پروگرام کے دوسرے حصہ ”ستارہ اردو“ میں خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، اسٹنٹ پروفیسر نے ستارہ اردو ایوارڈ یافتگان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر احمد خان، ڈاکٹر کبیرا ایس نے شکریہ ادا کیا۔ آئی ایم سی ایم نے یونیورسٹی آئی ایم سی مانو پر پروگرام کا راست ٹیلی کاسٹ کیا۔

داریاں بھائی چاہئیں۔ پروفیسر عین الحسن نے مزید کہا کہ یہ وہ دور ہے جہاں اردو سے محبت کرنے والے اب بھی موجود ہیں اور اردو یونیورسٹی انہیں اس پلیٹ فارم پر لائے گی تاکہ ان کا حق ادا کیا جاسکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ یہ کارواں جاری رہے گا۔ انہوں نے مانو کے سبکدوش اساتذہ سے خواہش کی کہ وہ ہمیشہ یونیورسٹی کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر طیبہ نازلی، اسٹنٹ پروفیسر نے پروفیسر

کے اعتراف کے طور پر یونیورسٹی نے انہیں ”ستارہ اردو“ اعزاز سے نوازا۔ پروفیسر گلنہ شاہین، صدر شعبہ تہذیبی کمیٹی تھیں۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ اساتذہ خود کو دور پیش چیلنجز کو مثبت طور پر لیں۔ اگر کسی دن طلبہ کو مطمئن نہ کر سکیں تب طلبہ کے اطمینان کے لیے بہتر طریقوں پر توجہ کریں۔ اپنی خامیوں کو نظر میں رکھتے ہوئے ہمیشہ بہتری کی راہ پر گامزن رہیں۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ کلاس روم سے بڑا کوئی چیلنج نہیں ہے۔ ہر







**اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی کورسز میں داخلے**

مزید تین کورسز کو منظوری۔ مدارس کے طلبہ کیلئے سنہری موقع  
 حیدرآباد۔ 6 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2022-23 جولائی سیشن میں فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں مزید 3 کورسز عربی، تاریخ اور ہندی میں ایم اے کو بھی یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی منظوری مل گئی ہے۔ پروفیسر رضا اللہ خان، ڈائریکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب کورسز ایم اے (اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز، عربی، ہندی اور تاریخ)، بی اے اور بی کام کے علاوہ ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش، ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، سرٹی فکیٹ کورس اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور سرٹیفکیٹ کورس فنکشنل انگلش میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر اور فیس ادائیگی کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا یہ سنہری موقع ہے۔ 250 دینی مدارس کے کورسز کو مانو کے مختلف کورسز میں داخلے کے لئے اہل قرار دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے موصولہ مکتوب کے مطابق اب طلبہ کو دو تعلیمی کورسز میں ایک ساتھ داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ ایسے طلبہ جو روایتی (ریگولر) طرز تعلیم کے تحت کوئی کورس کر رہے ہوں وہ اپنی پسند کے ایک فاصلاتی کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ای پرائیوٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ [manuu.edu.in/dde](http://manuu.edu.in/dde) (داخلہ پورٹل [manuuadmission.samarth.edu.in](http://manuuadmission.samarth.edu.in)) پر دستیاب ہیں۔ مندرجہ بالا پروگرامس کے لیے درخواست فارم کو پرائیوٹس میں دیئے گئے رجسٹریشن فیس اور پروگرام فیس کے ساتھ آن لائن داخل کرنا ہوگا۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لئے طلبہ رہبری یونٹ ہیلپ لائن 040-23008463 اور 040-23120600 (ایکسٹنشن 2208 & 2207) اور ٹال فری نمبر 18004252958 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مزید تفصیلات کے لئے طلبہ نئی دہلی، کولکتہ، بنگلور، ممبئی، پٹنہ، دہلی، بھوپال، رانچی، سری نگر، جموں، امراتلی، حیدرآباد، نوح، ورناسی اور لکھنؤ میں واقع یونیورسٹی کے رجسٹریلر، سب رجسٹریلر سنٹرس سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں یا ویب سائٹ [manuu.edu.in/dde](http://manuu.edu.in/dde) ملاحظہ کریں۔

**اردو یونیورسٹی میں 3 نئے کورسیس کی منظوری**

**دینی مدارس کے طلبہ کیلئے سنہری موقع**

حیدرآباد۔ 16 ستمبر، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2022-23 جولائی سیشن میں فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں میں مزید 3 کورسیس کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی منظوری حاصل ہوئی ہے۔ عربی، تاریخ اور ہندی میں ایم اے کی اجازت حاصل ہوئی ہے۔ ڈائریکٹر فاصلاتی تعلیم پروفیسر رضا اللہ خان کے بموجب ایم اے اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز، عربی، ہندی اور تاریخ، بی اے اور بی کام کے علاوہ ڈپلوما ان ٹیچنگ انگلش، ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن سرٹیفکیٹ کورس اہلیت اردو میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر اور فیس ادائیگی کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا یہ سنہری موقع ہے۔ 250 دینی مدارس کے کورسیس مانو کے مختلف کورسیس میں داخلہ کیلئے قابل قبول ہے۔

**Eenadu**

**మనూలో దూరవిద్యా కోర్సులకు దరఖాస్తుల ఆహ్వానం**

తాయుదురం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం (మనూ)లో వివిధ దూరవిద్యా కోర్సుల్లో ప్రవేశానికి దరఖాస్తులను ఆహ్వానిస్తున్నట్లు దూర విద్య డైరెక్టరేట్ డైరెక్టర్ ప్రారాజాపుల్లా ఖాన్ ప్రకటనలో తెలిపారు. యూజీసీ మార్గదర్శకాల ప్రకారం ఏవైనా 2 కోర్సుల్లో కూడా విద్యార్థులు దరఖాస్తు చేసుకునే వెసులుబాటు ఉండన్నారు. దూరవిద్యలో ఎంఎ (ఉర్దూ, హిందీ, అరబిక్, ఆంగ్లం, చరిత్ర, ఇస్లామిక్ స్టడీస్), బీఏ, బీకాం, డిప్లొమా ఇన్ టీచింగ్ ఇంగ్లీష్, ఆర్ట్స్ అండ్ మాస్ కమ్యూనికేషన్, సర్టిఫికేట్ కోర్సు (ఫంక్షనల్ ఇంగ్లీష్, ఇంగ్లీష్ ద్వారా ఉర్దూలో నైపుణ్యం)లలో ప్రవేశానికి దరఖాస్తు చేసుకోవచ్చన్నారు. ఆన్లైన్ అప్లికేషన్ పాం సమర్పించేందుకు చివరి గడువు అక్టోబరు 20. ప్రవేశ రుసుం చెల్లించేందుకు అఖరు తేదీ అదే నెల 31 అని వివరించారు. ఇ- ప్రొఫైల్స్, ఆన్లైన్ అప్లికేషన్ పాంబు. [manuu.edu.in/dde](http://manuu.edu.in/dde), [manuuadmission.samarth.edu.in](http://manuuadmission.samarth.edu.in) లో పొందవచ్చన్నారు.



# قوم کی تعمیر میں اساتذہ کا اہم رول: پروفیسر عین الحسن

## اردو یونیورسٹی میں قومی تعلیمی پالیسی پر لیکنچر سیریز کا آغاز

مقاصد میں سے ایک تعلیم کے تمام شعبوں میں اختراع کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے این ای پی کو ایک ایسی پہل قرار دیا جو ہندوستان کے تعلیمی میدان میں وسیع پیمانے پر اصلاحات لائے گی۔ پروفیسر حسین بلگرامی، ڈائریکٹر، یو جی سی ایچ آر ڈی سی نے کہا کہ لیکنچر سیریز کے ذریعہ تعلیمی پالیسی کی تفہیم کو سہل بنانا مقصود ہے تاکہ اساتذہ کو ممکنہ مدد ہو سکے۔ آن لائن لیکنچر سیریز میں شرکت کے لیے 528 درخواستیں موصول ہوئیں۔



ایک طویل مدتی منصوبہ بندی کی تیاری پر زور دیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر کلیہ مسو جوئی تعلیمی پالیسی میں آفیسر آن ایجنٹ ڈیوٹی اور این ای پی ڈرافٹ ٹیم کے سکریٹری نہیں نے کہا کہ "تعلیمی پالیسی کے کلیدی

اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے زیر اہتمام قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے فروغ میں اساتذہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کی جارہی ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے قوم کی تعمیر کے لیے اساتذہ کو

حیدرآباد 6 ستمبر: استاد ملک کی تعمیر میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ ہمیں بحیثیت استاد بے لوث ہو کر طلبہ کو زور تعلیم سے آراستہ کرنا چاہیے۔ پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے گل یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام "قومی تعلیمی پالیسی 2020: اساتذہ کا ہدایت کاروں" کے تحت لیکنچر سیریز کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ سیریز 9 ستمبر تک جاری رہے گی۔ "شکوک پر" (جشن اساتذہ) لیکنچر سیریز وزارت تعلیم

# اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی کورسز میں داخلے

حیدرآباد، 6 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 2022-23 جولائی 2022 سیشن میں فاصلاتی طریقہ تعلیم کے پروگراموں میں مزید 3 کورسز عربی، تاریخ اور ہندی میں ایم اے کو بھی یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی منظوری مل گئی ہے۔ پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائریکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم کے بموجب کورسز ایم اے (اردو، انگریزی، اسلامک اسٹڈیز، عربی، ہندی اور تاریخ)، پی اے اور پی کام کے علاوہ ڈپلوما ان ٹیچنگ انگریزی، ڈپلوما ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، سرٹی فکیٹ کورس اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور سرٹیفکیٹ کورس نیشنل انگریزی میں داخلے جاری ہیں۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 20 ستمبر اور فیس ادائیگی کی آخری 31 ستمبر مقرر ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا یہ سنہری موقع ہے۔ 250 دینی مدارس کے کورسز کو مانو کے مختلف کورسز میں داخلے کے لیے اہل قرار دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے موصولہ مکتوب کے مطابق اب طلبہ کو دو تعلیمی کورسز میں ایک ساتھ داخلہ دیا جاسکتا ہے۔ ایسے طلبہ جو روایتی (ریگولر) طرز تعلیم کے تحت کوئی کورس کر رہے ہوں وہ اپنی پسند کے ایک فاصلاتی کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ای پراسٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ [manuu.edu.in/dde](http://manuu.edu.in/dde) (داخلہ پورٹل [manuuadmission.samarth.edu.in](http://manuuadmission.samarth.edu.in)) پر دستیاب ہیں۔ مندرجہ بالا پروگرامس کے لیے درخواست فارم کو پراسٹس میں دیئے گئے رجسٹریشن فیس اور پروگرام فیس کے ساتھ آن لائن داخل کرنا ہوگا۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لیے طلبہ رہبری یونٹ ویب پلٹ اور 040-23008463 اور 040-23120600 (ایکسٹنشن 2207 & 2208) اور ہیل فری نمبر 18004252958 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Teachers play important role in nation building : Prof Ainul Hasan

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Sep 6 : "A teacher plays an important role in the task of nation-building and as a teachers we must show exemplary selflessness in imparting education to students". Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) said yesterday in the inaugural session of a week long online lectures series 'NEP-2020 : Changing Role of Teachers' being organized by UGC-Human Resource Development Centre (UGC-HRDC) of MANUU. The lecture series will continue till September 9, 2022.

The lectures are being conducted as part of Shikshak Parv celebrations being organized by the Ministry of Education and the University Grants Commission (UGC) to recognize the valuable role of teachers in taking the National Education Policy - 2020 forward.

The Vice Chancellor spoke about the need to make a long term commitment to nation-building.

The guest speaker, Dr. Shakila Shamsu, who also served as the Officer on Special Duty for the New Education Policy (NEP) and was Secretary to the

Committee to Draft NEP, delivered the inaugural lecture. 'One of key goals of NEP is to promote innovation in all areas of education and NEP is a path-breaking initiative and will bring in sweeping reforms in the field of education in India' she said.

Prof. Tahseen Bilgrami, Director, UGC-HRDC added that the lecture series should be able to simplify the details of the Policy and should be of immense help to faculty members.

The centre received an overwhelming response with 528 applications for the Lecture Series.

# قوم کی تعمیر میں اساتذہ کا اہم رول: پروفیسر عین الحسن

## اردو یونیورسٹی میں قومی تعلیمی پالیسی پر لیکچر سیریز کا آغاز

ایک طویل مدتی منصوبہ بندی کی چوٹی پر اور دیہات میں مقررہ اسکولوں کی تعمیر اور پالیسی میں آئین آج کے آئین اور آئین الٹی نیٹ ڈراما کے سرکاری جیس نے کہا کہ پالیسی کے کلیدی مقاصد میں سے ایک تعلیم کے تمام شعبوں میں انٹرایک کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے آئین الٹی نیٹ کو ایک ایسی نئی قرار دیا جو پاکستان کے تعلیمی میدان میں کھیلنے والے نئے چہرے بنانے کی۔



حیدرآباد، 8 ستمبر (پریس ریلیز) اساتذہ کی تعمیر میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ ہمیں بحالی کا سہارا ہے جو کہ طلبہ کو زبردستی سے آگے بڑھانے کے لیے ہے۔ پروفیسر عین الحسن، جاس پبلسٹیٹی، اردو یونیورسٹی، بھوپال نے کل بھارتی مرکز فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام قومی تعلیمی پالیسی 2020: اساتذہ کا رول کے تحت لیکچر سیریز کے افتتاحی اجلاس میں ان لیاقت کا اظہار کیا۔ یہ سیریز 8

پروفیسر عین الحسن، ڈائریکٹر، قومی ایجوکیشن آرڈینیٹ نے کہا کہ لیکچر سیریز کے ذریعہ تعلیمی پالیسی کی تفہیم کو سہل بنا دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کو حکمت عملی ہو سکے۔ آن لائن لیکچر سیریز میں شرکت کے لیے 528 رجسٹرڈ اسکولوں میں موصول ہو گئے۔

تعمیر کی جہازیں ہیں۔ مختلف پیمانے (اساتذہ) لیکچر سیریز وزارت تعلیم اور بھارتی گورنمنٹ کی پیشگی اجازت قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے فروغ میں اساتذہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے قوم کی تعمیر کے لیے اساتذہ کو



**డిగ్రీలతోపాటు నైపుణ్యం పెంచుకోవాలి**

● మనూ వీసీ ఐనుల్ హసన్

హైదరాబాద్ సిటీ, సెప్టెంబర్ 12(ఆంధ్రజ్యోతి): విద్యార్థులు డిగ్రీలతోపాటు నైపుణ్యం పెంచుకునే దిశగా ప్రయత్నించాలని మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ సూచించారు. మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ యూజీసీ హ్యూమన్ రిసోర్స్ శాఖ ఆధ్వర్యంలో సోమవారం నిర్వహించిన ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ కార్యక్రమానికి ఆయన ముఖ్య అతిథిగా హాజరై ప్రసంగించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ నూతన విద్యావిధానం-2020 అమలు పరచడం ద్వారా విద్యార్థుల్లో ఉన్న ప్రతిభను వెలికితీసి, నైపుణ్యాలను పెంచాలని సూచించారు. మాజీ ఐఎఫ్ఎస్ అధికారి ఆశోక్ సజ్జన్హార్ మాట్లాడుతూ 1986 నుంచి అమలులో ఉన్న ఎడ్యుకేషన్ పాలసీని మార్చి కొత్త విధానాన్ని 2020లో అమలులోకి తీసుకు రావడం ద్వారా ఇండియా స్టార్ట్ అప్ కేపిటల్ గా మారిందన్నారు. మాతృభాషలో నేర్పుకోవడంపై దృష్టి సారించాలని, మారుతున్న ప్రపంచానికి తగినట్లుగా విదేశీ యూనివర్సిటీలతో కలిసి విద్యార్థులు నైపుణ్యాలను పెంచుకోవాలన్నారు. బీచర్లకు శిక్షణ ఇవ్వడం కొత్త విద్యా పాలసీలో బాగమన్నారు. ఈ కార్యక్రమంలో యూజీసీ హెచ్ఆర్డీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ తహసీన్ బేగంతోపాటు విద్యార్థులు తదితరులు పాల్గొన్నారు.

**డిగ్రీతో బాటు నైపుణ్యం**

**పెంచుకోవాలి**

● 'మనూ' వీసీ నయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: డిగ్రీతో బాటు నైపుణ్యం పెంచుకోవడం ముఖ్యమని మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ నయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యూజీసీ మానవ వనరుల అభివృద్ధి కేంద్రం ఆధ్వర్యంలో రెండో ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్ ప్రారంభ కార్యక్రమాన్ని సోమవారం ఆయన ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా జరిగిన సమావేశంలో ఆయన మాట్లాడుతూ ప్రతి ఒక్కరూ తమ ప్రతిభను చాటాలన్నారు. ఇండియన్ ఫారిన్ సర్వీసెస్ అధికారి ఆశోక్ సజ్జన్హార్ మాట్లాడుతూ ఆధునీకరణ, తీర్చవలసిన అవసరాలను గుర్తించాలన్నారు. విద్య ద్వారా సవాళ్ళు పరిష్కరించాలన్నారు. 2020లో కొత్త విద్యావిధానం అమలుతో ఎంతో మేలు చేకూరుతుందన్నారు. భారతదేశం ప్రస్తుతం స్టార్ట్ అప్ రాజధానిగా మారిందన్నారు. మాతృభాషలపై దృష్టి పెట్టాలన్నారు. కార్యక్రమంలో యూజీసీ హెచ్ఆర్డీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ తహసీన్ బిల్గామి ప్రసంగించారు.

**Eenadu**

**'డిగ్రీతోపాటు నైపుణ్యాభివృద్ధి ముఖ్యం'**

గచ్చిబౌలి, న్యూస్టుడే: డిగ్రీ సాధించడం ఎంత ముఖ్యమో నైపుణ్యాభివృద్ధి కూడా అంతే ముఖ్యమని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ(మను) వైస్ ఛాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ నయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. సోమవారం క్యాంపస్లో చేపట్టిన ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్(ఎఫ్ఐపీ) శిక్షణ కార్యక్రమాన్ని ఆయన ముఖ్య అతిథిగా విచ్చేసి ప్రారంభించారు. అందరిలో ఒక్కరిగా ఉండటం కాదు మనలో ఉన్న సృజన, ప్రతిభను ప్రదర్శించి మన కంటూ ప్రత్యేక గుర్తింపు తెచ్చుకోవాలన్నారు. కేంద్రం ప్రవేశపెట్టిన నూతన విద్యావిధానాన్ని వర్సిటీలో అమలు చేస్తున్నామని, దేశంలో నైపుణ్యాన్ని పెంపొందించేందుకు నూతన విద్యావిధానం ఎంతో దోహదం చేస్తుందని ఆయన పేర్కొన్నారు. ఐఎఫ్ఎస్ అధికారి ఆశోక్ సజ్జన్హార్ మాట్లాడుతూ.. ప్రపంచ వ్యాప్తంగా అనేక సవాళ్ళు ఎదురౌతున్నాయని, విద్య ద్వారా వాటిని అధిగమించే ప్రయత్నం చేయాలన్నారు.



## 600 سے زائد اردو ٹیچرس کیلئے 12 روزہ تربیتی کیمپ

اردو یونیورسٹی اور اقامتی اسکول سوسائٹی کا اشتراک، تدریس کے بہتر مواقع کی رہنمائی

حیدرآباد 12 ستمبر (سیاست نیوز) اقلیتی اقامتی اسکول سوسائٹی، سنٹرل فار پروفیشنل ڈیولپمنٹ آف اردو میڈیم ٹیچرس اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے 600 سے زائد اردو ٹیچرس کے لئے 12 روزہ ٹریننگ پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ ٹی جی ٹی اور جوئے لکچرس اس پروگرام میں شریک تھے۔ ٹریننگ پروگرام کا مقصد پیشہ وارانہ ترقی کو یقینی بنانا اور ٹیچرس کو طلبہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے رہنمائی کرنا ہے۔ 12 روزہ اور 50 سیشنس میں روزانہ تربیت دی گئی۔ کورس کی تکمیل پر ٹیچرس میں سرٹیفیکیشن کی تقسیم عمل میں آئی۔ یہ ٹریننگ پروگرام مولانا



آزاد اردو یونیورسٹی اور اقلیتی اقامتی اسکول سوسائٹی کے درمیان ڈسمبر 2021ء کو یادداشت مفاہمت کے طور پر ہے۔ سکریٹری سوسائٹی بی شفیق اللہ نے ریاست میں 204 اقامتی اسکولوں کے قیام کا ذکر کیا اور کہا کہ غریب طلبہ کو حکومت کی جانب سے معیاری تعلیم دی جا رہی ہے۔ انھوں نے چیف فیسر کے چندر شیکھر راؤ سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ اقلیتوں کی تعلیمی و معاشی ترقی کیلئے نیا انقلاب شروع ہوا ہے۔ انھوں نے اقدار پر مبنی تعلیم کو عام کرنے کیلئے ٹیچرس کو اہم رول ادا کرنے کا مشورہ دیا۔ انھوں نے کہا کہ اردو ٹیچرس کیلئے ٹریننگ پروگرام کے نتیجے میں نہ صرف نصاب کی تکمیل میں مدد ملے گی بلکہ تدریس کے بہتر طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار، پروفیسر صدیق محمد محمود ڈین اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، پروفیسر ایم اے سحیح صدیقی اور دوسرے اس موقع پر موجود تھے۔

## MANUU, TMREIS conclude 12-day training programme



The training programme was to explain the significance of continuous professional development for teachers and to explore the techniques of developing listening, speaking, reading, and writing skills

HANS NEWS SERVICE  
HYDERABAD

CENTRE for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with the Telangana Minorities Residential Educational Institutions Society (TMREIS) conducted a 12-days training programme for more than 600 Urdu Teachers which includes TGTs, PGTs and JLs.

According to TMREIS, the objective of the training programme was to explain the significance of continuous professional development for teachers and to explore the techniques of developing listening, speaking, reading, and writing skills. In these 12 days orientation, four batches of 50 teachers were trained every day in five sessions including group activities. On completion of the orientation, certificates were given to all the participants.

The training was a part to follow up to the MoU signed between MANUU and TMREIS in December 2021. During the training programme, teachers got a brief exposure on various, innovative pedago-

gies and techniques.

On this occasion, addressing the teachers, B Shafiullah, Secretary, TMREIS explained the concept of establishing 204 Minorities Residential Schools in the State in very short span of time and how the State government is providing Quality Education to the Poorest of the Poor with High Class Hostel Facilities to the students of Minority Community.

He urged teachers to fulfil their responsibilities as they have been entrusted to shape the future of the new generation and said that the aim of this training was to engage teachers in the best teaching methodologies and enable them to discover their strength, dynamism and professional development that enhances self-reliance and motivation.

Later, Shafiullah thanked the faculty of MANUU for conducting the Urdu teachers training programme as this will help them in development of curriculum and teaching at TMREIS.

Prof Shaik Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU, Prof Siddiqui Mohd Mahmood Dean, School of Education and Training, MANUU and others were present in the programme.



# ”صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں“: پروفیسر عین الحسن

ہندوستان ”اسٹارٹ آپ“ کا عالمی مرکز: سابق سفیر اشوک بھنار۔ مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 12 ستمبر: صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محض جہوم میں ایک چہرہ نہیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دوسرے فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ پروگرام کا اہتمام یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل نے کیا

تھا۔ ابتداء میں جناب اشوک بھنار، آئی ایف ایس، سابق سفیر ہند برائے قزاقستان، سوچیان اور لائویا نے تیزی سے بدلتی دنیا کے گھس سے نمٹنے کے لیے تجویز اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تعلیمی پالیسی 1986 میں سامنے آئی تھی اور اسے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب ہم نے 2020 میں نئی تعلیمی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا اسٹارٹ اپ دار الحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئے نئے تکنیکی آلات ناگزیر

ہیں۔ ہمیں اپنی زبانوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ پُر اعتماد انداز میں رابطہ کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی غیر ملکی یونیورسٹیوں کے ساتھ مشترکہ تعاون کی وکالت کرتی ہے۔ یہ اپنے تعلیمی بینک کے تصور اور متعدد داخلی اور خارجی پوائنٹس کے ذریعہ بہت زیادہ چمک فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر حسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کورس کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔



# ”صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں“: پروفیسر عین الحسن

ہندوستان ”اسٹارٹ اپ“ کا عالمی مرکز: سابق سفیر اشوک بھنار۔ مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام

آئی تھی اور اسے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب ہم نے 2020ء میں نئی تعلیمی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا ’اسٹارٹ اپ‘ دارالحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئے تکنیکی آلات ناگزیر ہیں۔ ہمیں اپنی زبانوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ بڑے اعتماد انداز میں رابطہ کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی غیر ملکی یونیورسٹیوں کے ساتھ مشترکہ تعاون کی وکالت کرتی ہے۔ یہ اپنے تعلیمی بینک کے تصور اور متعدد داخلی اور خارجی پوائنٹس کے ذریعہ بہت زیادہ کچھ فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر تحسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کورس کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ) صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محض جہوم میں ایک چہرہ نہ بنیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دوسرے فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ پروگرام کا اہتمام یو جی سی۔ مرکز فروغ انسانی وسائل نے کیا تھا۔ ابتداء میں جناب اشوک بھنار، آئی ایف ایس، سابق سفیر ہند برائے قزاقستان، سویڈن اور لائویا نے تیزی سے بدلتی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تجدید اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تعلیمی پالیسی 1986 میں سامنے

## صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں: سید عین الحسن

ہندوستان ”اشارٹ آپ“ کا عالمی مرکز سابق سفیر اشوک بھنار۔ مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ) صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محض کھوم میں ایک چہرہ نہ بنیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج دوسرے فیکلٹی انڈکشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ پروگرام کا اہتمام یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل نے کیا تھا۔ ابتداء

میں جناب اشوک بھنار، آئی ایف ایس ، سابق سفیر ہند برائے قزاقستان، سوڈان اور لائویانے تیزی سے بدلتی دنیا کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تہذیب اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق انگلو کی۔ انہوں نے کہا کہ آخری تعلیمی پالیسی 1986 میں سامنے آئی تھی اور اسے تین دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اب ہم نے 2020 میں نئی تعلیمی پالیسی بنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا ”اشارٹ آپ“ دار الحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئے ٹیکنیکل آلات ناگزیر ہیں۔ ہمیں اپنی

زبانوں پر توجہ دینا چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ بڑے اعتماد انداز میں رابطہ کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی غیر ملکی یونیورسٹیوں کے ساتھ مشترکہ تعاون کی وکالت کرتی ہے۔ یہ اپنے تعلیمی چیلنگ کے تصور اور متعدد داخلی اور خارجی پوائنٹس کے ذریعہ بہت زیادہ پلگ فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر حسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کو ریس کو ڈیزائن کیا گیا ہے۔



# Acquire Skills not just Degrees:

## MANUU VC

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Sept 12 : 'Earning a degree is important but skill development is equally important. Display your talent, your calibre and art, don't be just someone in a crowd. We are implementing New Education Policy (NEP) precisely for this. To raise the standards of talent in the country', said Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today in the inaugural session of the Second Faculty Induction Program (FIP) organized by UGC-Human Resource Development Centre (UGC-HRDC) at MANUU.

Earlier, the guest speaker Mr. Ashok Sajjanhar, a career diplomat who has worked in the Indian Foreign Services (IFS) and has been India's ambassador to Kazakhstan, Sweden and Latvia, spoke about the drastically changing world and the need to modernize and meet the challenges through education. The last education policy came out in 1986 and now we had a new education policy in 2020. India is the 'start-up' capital of the world now. We must focus on our own languages. We also need to engage more confidently with the outside world and NEP envisages joint collaborations with the foreign universities. It also offers much greater flexibility with its concept of academic banks, and multiple entry and exit points, detailed Mr. Sajjanhar. 'Training teachers will be the anchor for the success of the NEP,' he added.

Prof. Tahseen Bilgrami, Director, UGC-HRDC said the program has been designed with the New Education Policy in mind.

# صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں: پروفیسر عین الحسن

## ہندوستان 'اسٹارٹ آپ' کا عالمی مرکز: سابق سفیر اشوک سبجنا



میدان پاور، 12 ستمبر (پریس ریلیز) صرف ڈگری نہیں مہارت بھی حاصل کریں۔ اپنی قابلیت، صلاحیت اور فن کا مظاہرہ کریں۔ محفل کلام میں ایک چہرہ نہ بنیں۔ ملک میں مہارتوں کے فروغ کے لیے ہم قومی تعلیمی پالیسی کا نفاذ کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر عین الحسن نے آئی ایس پی اے، ممبئی میں منعقد ہونے والے 'اسٹارٹ آپ' کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ پروفیسر کا افتتاحی اجلاس 'اسٹارٹ آپ' کے مرکز فروغ انسانی وسائل سے کیا گیا۔

اور اسے نئی دہائیوں سے زیادہ کام سرگرم کر چکا ہے۔ اب ہم نے 2020 میں نئی تعلیمی پالیسی اپنائی ہے۔ ہندوستان دنیا کا اسٹارٹ اپ دار الحکومت ہے۔ آج تعلیم کے فروغ کے لیے نئی تعلیمی آلات ناکرے ہیں۔ ہمیں اپنی زبانوں پر توجہ دینی چاہیے۔ ہمیں باہری دنیا کے ساتھ بے امتداد تعلق میں رہنے کی بھی ضرورت ہے۔ قومی پالیسی تیار کرنی چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ کوشش کی جاوے گی کہ نئی تعلیمی پالیسی کو اپنے تعلیمی سیک کے تصور اور حصہ دہائیوں

خارجی پالیسی کے ذریعہ بہت زیادہ توجہ فراہم کرتی ہے۔ تربیت فراہم کرنے والے اساتذہ تعلیمی پالیسی کی کامیابی کے ضامن ہوں گے۔ پروفیسر حسین بگڑی، ڈائریکٹر مرکز نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھ کر اس کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

ابتداء میں جناب اشوک سبجنا، آئی ایف اے، سابق سفیر ہند پرانے قراقرظ، سوئٹن اور انڈیا سے تیزی سے بڑھتی دنیا کے پالیسی سے نکلنے کے لیے توجہ اور تعلیم پر توجہ دینے کے متعلق گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایف اے پالیسی 1986 میں سامنے آئی تھی



اردو زبان، بااختیاری کا ایک ذریعہ: پروفیسر عین الحسن

مالو میں ٹرینر اساتذہ کا تربیتی پروگرام۔ بی شفیق اللہ، پروفیسر اشتیاق احمد کی بھی مخاطبت  
 حیدرآباد، 13 ستمبر (پریس نوٹ) اردو زبان بااختیاری کا ایک ذریعہ ہے۔ ٹرینر کی جانب  
 سے رہائشی اسکولوں میں بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم قابل ستائش ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اس  
 سلسلہ میں ٹرینر کے ساتھ پیشہ ورانہ شراکت کے ذریعے ہر ممکنہ تعاون کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار  
 پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کل یونیورسٹی کے مرکز پیشہ ورانہ  
 فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس ریٹرنڈ نیشنل  
 ایجوکیشنل انشٹیٹیوٹس سوسائٹی (ٹرینر) کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کے بعد منعقدہ اجلاس گلگو سے  
 خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ٹرینر کے تقریباً 600 اردو اساتذہ نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ اس سے  
 قبل سی پی ڈی یو ایم ٹی کی جانب سے 23 اگست تا 8 ستمبر 12 روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا جس



میں ان اساتذہ کو ٹیچرس کی شکل تربیت فراہم کی گئی ہے۔ جناب بی شفیق اللہ، سکریٹری، ٹرینر نے بتایا کہ  
 ٹرینر اور مالو نے مشترکہ تحقیق اور اساتذہ کی تربیت کے سلسلے میں ایک یادداشت مفاہمت کی ہے۔  
 انہوں نے اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ تدریس، معلومات اور ہنرمندی کے ساتھ نئی ایجنڈہ کے تحت کام  
 کریں۔ نئی قومی تعلیمی پالیسی میں بھی اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ طلبہ میں اقدار کو بڑھاوا دیں اور تعلیم  
 کے تین شعور پیدا کریں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اردو کے فروغ سے متعلق ٹرینر کے عزم کی  
 ستائش کی اور کہا کہ اگر طلبہ مستقبل میں اساتذہ صحیح معنوں میں اس کے معمار ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد  
 محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے صدارتی خطاب میں کہا کہ تعلیم صحیح معنوں میں انقلاب لاتی  
 ہے اور ٹرینر ایک ایسے ہی انقلاب کا ذریعہ ہے۔ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی، ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ایم ٹی  
 نے تربیتی پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ ٹرینر کے اردو اساتذہ کے لیے پیشہ  
 ورانہ فروغ، اشتراکی تدریس و شمولیتی تعلیم کی فریننگ، تربیتی پروگرام کا حصہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ  
 مستقبل میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کی روشنی میں اردو اساتذہ کے لیے ڈیجیٹل تدریس ذرائع کی  
 تربیت دینے کا منصوبہ ہے۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسمی، ڈین، بہودی طلبہ بھی شہہ نشین پر موجود  
 تھے۔ جناب محمد عبداللطیف الطیر، سربراہ شعبہ تعلیم، ٹرینر نے کہا کہ اردو اساتذہ کو جن میں ٹی جی ٹی، پی  
 جی ٹی اور جونیئر لیگچر کو ٹیچرس کی شکل میں ایک ایک دن کی تربیت دی گئی۔ اس تربیت سے جملہ 204  
 ٹرینر اسکولوں کے ایک لاکھ 20 ہزار طلبہ کو اس سے فائدہ ہوگا۔ کوثر سلطانہ، جونیئر لیگچر ٹرینر کریم نگر  
 نے شرکاء کی جانب سے تاثرات کا اظہار کیا۔ گلگو جو آغا شہر کا شیری آڈیو ریم، نظامت قاصداتی تعلیم  
 منعقد ہوا میں تربیت حاصل کرنے والے تمام اساتذہ نے شرکت کی۔

ఉర్దూ భాష సాధికారతకు మూలం

రాయదుర్గం: ఉర్దూ భాష సాధికారతకు మూలమని మనూ వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐసుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 800 మంది టీఎంఆర్ఈఎఎస్ ఉర్దూ ఉపాధ్యాయులకు సీపీడీయూఎంటీలో ప్రత్యేక శిక్షణ ముగింపు సమావేశాన్ని నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా మంగళవారం పీఆర్ఓ ఆబిడ్ అబ్దుల్ వసీ ఒక ప్రకటన విడుదల చేశారు. టీఎంఆర్ఈఎఎస్ కార్యదర్శి బి షఫీవుల్లా మాట్లాడుతూ జ్ఞానం, నైపుణ్యాలను బోధించడం, విలువలను ఆకట్టుకోవడం, విద్యపై అవగాహన తీసుకురావడం వంటివి పెంపొందించడం అవసరమన్నారు. స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్, స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అప్రఫ్ ప్రసంగించారు.







اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

حیدرآباد۔ 14 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج "یوم ہندی" کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرز کا اجراء کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ وغیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ پوسٹرز کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر گلگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ انوال، ڈاکٹر وقار النساء، ڈاکٹر اراخان اور محمد کلیل احمد بھی موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

حیدرآباد، 14 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج یوم ہندی کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرز کا



اجرا کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ وغیر تدریسی عملہ کے لیے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ پوسٹرز کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر گلگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ انوال، ڈاکٹر وقار النساء، ڈاکٹر اراخان اور جناب محمد کلیل احمد بھی موجود تھے۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں ہندی ہفتہ تقاریب کا آغاز

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں آج "یوم ہندی" کے موقع پر پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ہندی سیل کے تیار کردہ خصوصی پوسٹرز کا اجراء کرتے ہوئے 14 تا 20 ستمبر ہندی ہفتہ تقاریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس موقع پر سبھی کو ہندی دیوس کی مبارکباد دی۔ پروفیسر سید نجم الحسن، صدر نشین، راج بھاشا کمیٹی کے بموجب پروگرام کے تحت 15 ستمبر کو یونیورسٹی کے اساتذہ وغیر تدریسی عملہ کیلئے آن لائن لیکچر اور کہانی گوئی مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں خصوصی بینر اور پوسٹرز لگائے گئے ہیں۔ پوسٹرز کے اجراء کے موقع پر کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر گلگفتہ پروین، ہندی آفیسر و کنوینر کمیٹی، پروفیسر کرن سنگھ انوال، ڈاکٹر وقار النساء، ڈاکٹر اراخان اور جناب محمد کلیل احمد بھی موجود تھے۔



## اسکل ڈیولپمنٹ وقت کی اہم ضرورت

مانو کاشاہین گروپ کے اشتراک سے تربیتی پروگرام۔ پروفیسر راجہ کا خطاب



حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مہارتوں کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے پیش نظر مرکزی و ریاستی حکومتوں میں اسکل ڈیولپمنٹ کے شعبوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جدید ٹیکنیکی دور میں اساتذہ مدارس کو بھی پروفیشنل اسکولس سے واقف ہونا ضروری ہے۔ پروفیسر اے ایچ راجہ، سابق وائس چانسلر محکمہ یونیورسٹی کرناٹک نے آج مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اُردو ذریعہ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور شاہین ادارہ جات بیدر کے باہمی اشتراک سے منعقدہ دوروزہ تربیتی پروگرام ”اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ مہارتیں“ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر صداقت علی خان، پرنسپل، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر نے اجلاس کی صدارت کی۔ مہر سلطانہ، مینجنگ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات، بیدر نے اس موقع پر دینی مدارس کے اساتذہ کو جدید طریقہ تدریس سے لیس ہونے کا مشورہ دیا۔ افتتاحی اجلاس میں جناب سید حفیظ الدین قادری، پرنسپل شاہین پی یو کالج، بیدر نے مہمان اعزازی کے طور پر شرکت کی۔ ڈاکٹر محمد اکبر، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی ڈائریکٹر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے پہلے ٹیکنیکی اجلاس میں پیشہ ورانہ مہارتوں کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی اور شرکاء کے سوالات کے تشفی بخش جوابات بھی دیئے۔ دوسرے اجلاس میں جناب جمیل احمد، اسٹنٹ پروفیسر، مانو نے کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں پر روشنی ڈالی۔

## اسکل ڈیولپمنٹ وقت کی اہم ضرورت: پروفیسر راجہ

مانو کاشاہین گروپ کے اشتراک سے بیدر میں تربیتی پروگرام



حیدرآباد۔ 14 ستمبر (پریس نوٹ) مہارتوں کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کے پیش نظر مرکزی و ریاستی حکومتوں میں اسکل ڈیولپمنٹ کے شعبوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جدید ٹیکنیکی دور میں اساتذہ مدارس کو بھی پروفیشنل اسکولس سے واقف ہونا ضروری ہے۔ پروفیسر اے ایچ راجہ، سابق وائس چانسلر محکمہ یونیورسٹی کرناٹک نے آج مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اُردو ذریعہ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی اور شاہین ادارہ جات بیدر کے باہمی اشتراک سے منعقدہ دوروزہ تربیتی پروگرام ”اساتذہ کے لیے پیشہ ورانہ مہارتیں“ کے افتتاحی اجلاس میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر صداقت علی خان، پرنسپل، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر نے اجلاس کی صدارت کی۔ مہر سلطانہ، مینجنگ ڈائریکٹر شاہین ادارہ جات، بیدر نے اس موقع پر دینی مدارس کے اساتذہ کو جدید طریقہ تدریس سے لیس ہونے کا مشورہ دیا۔ افتتاحی اجلاس میں جناب سید حفیظ الدین قادری، پرنسپل شاہین پی یو کالج، بیدر نے مہمان اعزازی کے طور پر شرکت کی۔ ڈاکٹر محمد اکبر، اسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے افتتاحی اجلاس کی کارروائی چلائی۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی ڈائریکٹر، سی پی ڈی یو ایم ٹی نے پہلے ٹیکنیکی اجلاس میں پیشہ ورانہ مہارتوں کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی اور شرکاء کے سوالات کے تشفی بخش جوابات بھی دیئے۔ دوسرے اجلاس میں جمیل احمد، اسٹنٹ پروفیسر، مانو نے کمپیوٹر کی بنیادی مہارتوں پر روشنی ڈالی۔



# Sakshi

17 NOV 2022

## 21న 'మనూ'లో

### ఎక్స్‌టెన్షన్ లెక్చర్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఈనెల 21వ తేదీన ఎక్స్‌టెన్షన్ లెక్చర్ కార్యక్రమాన్ని నిర్వహిస్తున్నట్లు విమెన్ ఎడ్యుకేషన్ డిపార్ట్‌మెంట్ హెడ్ డాక్టర్ అమీనా తహషీన్ తెలిపారు. విమెన్ ఎడ్యుకేషన్ డిపార్ట్‌మెంట్ ఆధ్వర్యంలో మధ్యాహ్నం 2.30 గంటలకు 'పితృస్వామ్యం, రచనలలో మహిళల ప్రతిఘటన' అనే అంశంపై నిర్వహించే ఈ కార్యక్రమంలో నిజామాబాద్‌లోని గిరిరాజ్ గవర్నమెంట్ కాలేజ్ (పీజీ సెంటర్) విశ్రాంత ఇంగ్లీష్ ప్యాకల్టీ డాక్టర్ షబాజుమాల్‌షాజీ ప్రత్యేక ఉపన్యాసం చేస్తారని ఆమె వివరించారు.



## అమెరికా సహకారం పొందేందుకు 'మనూ' సిద్ధం

'మనూ' వైస్చాన్సలర్  
ప్రోఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయం (మనూ)లో మరింతగా విద్యా అవకాశాలు పెంపొందించేందుకు అమెరికా సహకారం పొందేందుకు సిద్ధంగా ఉందని వైస్చాన్సలర్ ప్రోఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. అంతర్జాతీయ విద్యా వారోత్సవాలను పురస్కరించుకొని 'మనూ'లో నిర్వహించిన న్యూఢిల్లీలోని రీజనల్ ఇంగ్లిష్ లాంగ్వేజ్ ఆఫీస్ (ఆర్ఈఎల్ఓ) ఇంగ్లిష్ ఫెలో వివియోన్ థామోస్ తో కలిసి ఆయన మనూ ట్రైనింగ్

అండ్ ప్లేస్మెంట్ సెల్ డీన్ డాక్టర్ జమీల్ ఆహ్మద్ ను బుధవారం సత్కరించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ... విద్యార్థులకు అన్ని రకాలుగా ఉపయుక్తం కలిగేలా చర్యలు చేపట్టడానికే ఈ సహకారం లభిస్తోందన్నారు. అంతర్జాతీయ విద్యా అవకాశాలు, టోఫెల్ పై పాడగింపుపై ప్రత్యేక ఉపన్యాసాన్ని వివియోన్ థామోస్ చేశారు. మనూ పాలిటెక్నిక్ అసిస్టెంట్ ప్రోఫెసర్ ఇస్మత్ ఫాతిమా సమన్వయకర్తగా జరిగిన కార్యక్రమంలో స్టూడెంట్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రోఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అవ్రహ్, ట్రైనింగ్ అండ్ ప్లేస్మెంట్ సెల్ ఇన్చార్జ్ డాక్టర్ మహ్మద్ యూసుఫ్ ఖాన్, ఇతర అధ్యాపకులు పాల్గొన్నారు.



, 17, November, 2022



## مانو میں خواتین کی مزاحمت پر توسیعی لیکچر

حیدرآباد، 16 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ تعلیمات نسواں (ڈی ڈبلیو ای) کے زیر اہتمام 21 نومبر کو 2:30 بجے دن سمینار ہال، تیسری منزل، اسکول برائے فنون و سماجی علوم میں توسیعی لیکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، صدر شعبہ کے بموجب ڈاکٹر صہبا جمال شازلی، فیکلٹی آف انگلش (ریٹائرڈ)، گریج گورنمنٹ کالج، نظام آباد، حال مقیم نیوزی لینڈ ”سلویا پلاٹھ کی تحریروں میں پدرشاہی اور خواتین کی مزاحمت“ کے موضوع پر لیکچر دیں گی۔



## భారత రాజ్యాంగం నాగరికత విలువల కలయిక

రాయదుర్గం : భారతదేశ ఆధునిక రాజ్యాంగం నాగరికత విలువల కలయిక అని పంజాబ్ యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్ రాజీవ్ లోచన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మనూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'ఇండిక్ రూట్స్ ఆఫ్ ఇండియన్ డెమోక్రసీ, ఇండియన్ స్టేట్' అనే అంశంపై యూనివర్సిటీ, యూజీసీ-మానవ వనరుల అభివృద్ధి కేంద్రం(హెచ్ఆర్డీసీ) సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో సదస్సు నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ మనకు చాలా తక్కువ మంది వృత్తిపరమైన చరిత్రకారులు ఉంటారన్నారు. వీసీ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ భారత రాజ్యాంగం రూల్ బేస్డ్, ప్రాసెస్ బేస్డ్, అనేక మంది భాగస్వాములను కలిగి ఉందన్నారు.



మాట్లాడుతున్న ప్రొ.రాజీవ్ లోచన్

కార్యక్రమంలో యూజీసీ హెచ్ఆర్డీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సనీమ్ ఫాతిమా యూనివర్సిటీ రిజిస్ట్రార్ ప్రొ.ఎస్కే ఇష్టియాక్ అహ్మద్, ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, డాక్టర్ మీరజ్ అహ్మద్ ముబార్కీతోపాటు పలువురు అధ్యాపకులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.



## ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ اردو یونیورسٹی میں پروفیسر راجیو لوکھن کا خصوصی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت



ایک اچھا معاشرہ وہ ہے جس میں بہتر اصولوں کے تحت حکمرانی کی جائے اور یہ قوانین مذہبی اصول پر مبنی نہ ہوں۔ ہم نے ان اصولوں کی بنیاد پر آئین بنایا ہے کہ ملک میں ووٹ کا حق تمام بالغ رائے دہندوں (خواندہ و ناخواندہ) کے لیے دستیاب ہوگا۔ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہندوستانی آئین مؤثر حکمرانی پر مبنی ہے۔ جس تمام فرقوں، مذاہب اور علاقوں کے لوگوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔

فروع انسانی وسائل کے زیر اہتمام ایک خصوصی لیکچر میں کیا۔ لیکچر کا عنوان ”ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد - ہندوستانی انداز میں جمہوریت کی تشکیل“ تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر لوکھن نے کہا دستور ساز اسمبلی کے 60 فیصد مسلم اراکین نے پاکستان میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ جمہوری ہندوستان میں پہلے انتخابات میں 3 کروڑ خواتین نے ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کیا۔ اس طرح عوام کو با اختیار بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آئین کی ضرورت تھی کیونکہ ایک بنیادی خیال تھا کہ

حیدرآباد، 22 نومبر (پریس نوٹ) ہماری آزادی کے بعد کی تاریخ ہمارے آئین سے شروع ہوتی ہے۔ ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے کی خواہش اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ ہے۔ اسے مزید مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے کے ساتھ جوڑا جاتا ہے تاکہ اقدار کو مضبوط کیا جاسکے۔ جب ہم تاریخ پڑھتے ہیں تو ہم اسے مکمل طور پر نہیں پڑھ پاتے۔ اور ہمارے پاس بہت کم پیشہ ور مورخ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر راجیو لوکھن، پنجاب یونیورسٹی نے گل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز

# Hesitation in using coercion is an Indian tradition : Prof. Rajiv Lochan

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, Nov 22 : 'Hesitation in using coercion is a uniquely Indian tradition, because we share a strong sense of common destiny. We were driven a strong sense of understanding that in India everyone would be equal and could expect equality in return. We are driven by a sense of idealism having driven away the foreign yokes, said Prof. Rajiv Lochan, Professor of History, Punjab University while delivering a special lecture yesterday at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). Prof. Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU presided over. The lecture "Indic Roots of Indian Democracy - Creating a Democracy, Indian Style" was organized by UGC-Human Resource Development Centre (HRDC) of MANUU.

Continuing his lecture,



Prof. Lochan said "When we read history we tend not to read it entirely and we have few professional historians. Our post-Independence history starts with our constitution. The modern constitution of India is marked by a combination of civilizational values, the desire for consensus and dislike of coercion. This is further combined with robust institutional frame-

work to underpin the values', he added.

Prof. Lochan said, 'We needed the constitution because there was a fundamental belief that a good society is one which is ruled based. And these rules are clearly articulated and would not be based on a religious dictum, he elaborated. 'We have framed the constitution based on the principles that adult fran-

chise would be made available to all including the illiterate, and that the rights of religious and linguistic minorities would be protected', he said.

"In the first elections in democratic India, 30 million women entered their names in the electoral list. That's empowerment of the people. The constitutional debates involved 49 million man hours, and 60% of the

Muslims members of the Constituent Assembly refused to join Pakistan" Prof. Rajiv Lochan pointed out. Prof. Ainul Hasan added that 'Indian constitution was rule based, process based and involved many stakeholders'.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC introduced the guest speaker. Other dignitaries also attended the lecture.



# ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر راجیو لوکھن کا خصوصی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت



بھوپال، 22 نومبر (پریس نوٹ) - بھارتی آزادی کے بعد کی تاریخ بتانے آگئی سے شروع ہوئی ہے۔ ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے کی ضمانت اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ ہے۔ اسے مزید مستحکم اور جاتی اجلاس کے ساتھ جڑا جانا ہے تاکہ اقدار کو مضبوط کیا جاسکے۔ جب ہم تاریخ پڑھتے ہیں تو ہم اسے محض طور پر لکھی یاد پڑھتے ہیں۔ اور ہمارے پاس بہت کم پورے اور سوشل ہیں۔ ان عبادت کا اظہار پروفیسر راجیو لوکھن، پنجاب یونیورسٹی کے نیشنل سونہ آزاد کونسل اور یو جی ایس کے سرکار اور بھارتی انسانیت کے ذریعہ تمام ایک انیسویں سیکڑ میں کیا۔ لیکن یہ عنوان "ہندوستانی جہدیت کی بنیاد - ہندوستانی اعزاز میں

تعمیر اور اس کے لیے دستیاب ہوگا۔ مذکی اور انسانی عقوبت کے ارتقا کا نشانہ ہے۔ پروفیسر عین الحسن، اس چارٹر نے کہا کہ ہندوستانی آئین مولانا سہروردی پر مبنی ہے۔ جس تمام فرقوں، مذاہب اور مذاہب کے لوگوں کا عقول رکھا گیا ہے۔ پروفیسر مسلم کالج، دہلی کے سرکار نے کہا کہ

کو با اختیار بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آئین کی ضرورت تھی کیونکہ ایک ہندوستانی عقول ایک ایسا معاشرہ ہے جس میں اکثر اہموں کے تحت سہروردی کی جائے اور چھوٹی مذکی رسول پر مبنی نہ ہوں۔ ہم نے ان اہموں کی بنیاد پر آئین بنایا ہے کہ ملک میں وہ اس تمام تاریخ کے درمیان (اعزاز)

جہدیت کی تشکیل" تھا۔ پروفیسر عین الحسن، اس چارٹر نے سوارت کی۔ پروفیسر لوکھن نے کہا کہ سونہ سارا سنی کے 60 فیصد مسلم اور انہیں نے پاکستان میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ بھارتی ہندوستان میں پہلے لاپتہ میں 3 کروڑ لوگوں نے وزارت میں چاہا تھا اور ان میں شرح تمام



## ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ

Leave A Comment زین نیوز 22/11/2022

اروہ پونیورسٹی میں پروفیسر راجیو لوکھن کا خصوصی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطب

حیدرآباد۔ 22 نومبر (پریس نوٹ)

ہماری آزادی کے بعد کی تاریخ ہمارے آئین سے شروع ہوئی ہے۔ ہندوستان کا آئین تہذیبی اقدار، اتفاق رائے کی خواہش اور جبر کی ناپسندیدگی کا مجموعہ ہے۔

اسے مزید مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے کے ساتھ جوڑا جانا ہے تاکہ اقدار کو مضبوط کیا جاسکے۔ جب ہم تاریخ پڑھتے ہیں تو ہم اسے مکمل طور پر نہیں دیکھ پاتے اور ہمارے پاس بہت کم ریشورس ہیں۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر راجیو لوکھن، پنجاب یونیورسٹی نے کل مولانا آزاد نیشنل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن (سی۔ ای۔ سی۔ ای) کے مرکز فریڈم انسانی وسائل کے زیر اہتمام ایک خصوصی لیکچر میں کیا۔

لیکچر کا عنوان ”ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد۔ ہندوستانی انداز میں جمہوریت کی تشکیل“ تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر لوکھن نے کہا دستور ساز اسمبلی کے 60 فیصد مسلم اراکین نے پاکستان میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ جمہوری ہندوستان میں پہلے انتخابات میں 3 کروڑ خواتین نے ووٹ لسٹ میں اپنا نام درج کیا۔ اس طرح عوام کو با اختیار بنایا گیا۔

انہوں نے کہا کہ ہمیں آئین کی ضرورت تھی کیونکہ ایک بنیادی خیال تھا کہ ایک ایسا معاشرہ وہ ہے جس میں بہتر اصولوں کے تحت حکمرانی کی جائے اور یہ قوانین مذہبی اصول پر مبنی نہ ہوں۔

ہم نے ان اصولوں کی بنیاد پر آئین بنایا ہے کہ ملک میں ووٹ کا حق تمام بالغ رائے مندوں (خواتین و نوجوانوں) کے لیے دستیاب ہوگا۔ مذہبی اور لسانی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔



پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہندوستانی آئین موثر حکمرانی پر مبنی ہے۔ جس تمام فرقوں، مذاہب اور علاقوں کے لوگوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔



# مانو میں فیکلٹی انڈکشن پروگرام کا اختتام

پر مشتمل تھا جس میں متنوع مضامین کے پس منظر سے تعلق رکھنے مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں کے ریسورس پرنسز نے شرکاء کو تربیت فراہم کی۔ ریاست تلنگانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، کرناٹک، اتر پردیش، بہار اور مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے 39 اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک ماہ طویل فیکلٹی انڈکشن پروگرام (FIP) کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کا آغاز، 3 جنوری کو ہوا تھا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر، ایچ آر ڈی سی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اب اساتذہ کو تدریسی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کا ادراک ہوگا۔ یہ پروگرام 156 گھنٹوں کے 98 سیشن

الحیات نیوز سروس  
حیدرآباد: ”مجھے امید ہے کہ یہ تربیت اساتذہ کو تدریس اور تحقیق میں مہارت پیدا کرنے میں مدد دے گی اور ان کے کیریئر کے لیے بھی یہ سود مند ثابت ہوگی۔“ اس خیال کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر (HRDC)، مولانا

02-02-2023

# مانو میں فیکلٹی انڈکشن

## پروگرام کا اختتام

حیدرآباد، یکم فروری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: ”مجھے امید ہے کہ یہ تربیت اساتذہ کو تدریس اور تحقیق میں مہارت پیدا کرنے میں مدد دے گی اور ان کے کیریئر کے لیے بھی یہ سودمند ثابت ہوگی۔“ اس خیال کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج یو جی سی-ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر (HRDC)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک ماہ طویل فیکلٹی انڈکشن پروگرام (FIP) کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کا آغاز، 3 جنوری کو ہوا تھا۔ پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائریکٹر، ایچ آر ڈی سی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اب اساتذہ کو تدریسی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کا ادراک ہوگا۔ یہ پروگرام 156 گھنٹوں کے 98 سیشن پر مشتمل تھا جس میں متنوع مضامین کے پس منظر سے تعلق رکھنے مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں کے ریسورس پرسنل نے شرکاء کو تربیت فراہم کی۔ ریاست تلنگانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، کرناٹک، اتر پردیش، بہار اور مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے 39 اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کی۔



02-02-2023

## مانو میں فیکٹی انڈکشن پروگرام کا اختتام

حیدرآباد، 15 جون (پریس نوٹ) ”مجھے امید ہے کہ یہ تربیت اساتذہ کو تدریس اور تحقیق میں مہارت پیدا کرنے میں مدد دے گی اور ان کے کیریئر کے لیے بھی یہ سودمند ثابت ہوگی۔“ اس خیال کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر (HRDC)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک ماہ طویل فیکٹی انڈکشن پروگرام (FIP) کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کا آغاز، 3 جنوری کو ہوا تھا۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر، ایچ آر ڈی سی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اب اساتذہ کو تدریسی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کا ادراک ہوگا۔ یہ پروگرام 156 گھنٹوں کے 98 سیشن پر مشتمل تھا جس میں متنوع مضامین کے پس منظر سے تعلق رکھنے مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں کے ریسورس پرسنز نے شرکاء کو تربیت فراہم کی۔ ریاست تلنگانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، کرناٹک، اتر پردیش، بہار اور مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے 39 اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

# مانو میں فیکٹی انڈکشن پروگرام کا اختتام

حیدرآباد، 15 جون (پریس نوٹ) ”مجھے امید ہے کہ یہ تربیت اساتذہ کو تدریس اور تحقیق میں مہارت پیدا کرنے میں مدد دے گی اور ان کے کیریئر کے لیے بھی یہ سودمند ثابت ہوگی۔“ اس خیال کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے آج پو جی سی۔ ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر (HRDC)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک ماہ طویل فیکٹی انڈکشن پروگرام (FIP) کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ اس کا آغاز، 3 جنوری کو ہوا تھا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر، ایچ آر ڈی سی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اب اساتذہ کو تدریسی حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کا ادراک ہوگا۔ یہ پروگرام 156 گھنٹوں کے 98 سیشن پر مشتمل تھا جس میں متنوع مضامین کے پس منظر سے تعلق رکھنے مختلف یونیورسٹیوں اور اداروں کے ریسورس پرسنز نے شرکاء کو تربیت فراہم کی۔ ریاست تلنگانہ، جھارکھنڈ، مہاراشٹر، آندھرا پردیش، کرناٹک، اتر پردیش، بہار اور مرکزی زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے 39 اساتذہ نے اس پروگرام میں شرکت کی۔



رہنمائے دکن

8 FEB 2023

راشٹریہ سہارا

اردو کی معروف تفاسیر کے موضوع پر عبدالرقیب کو پی ایچ ڈی  
حیدرآباد 7 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو  
یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر عبدالرقیب ولد  
عبدالوہاب کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا  
مقالہ ”اردو کی معروف تفاسیر اور ان کے مناجح کا مطالعہ“ ڈاکٹر  
محمد عرفان، اسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی مکمل کیا۔ ان کا واسیوا  
11 جنوری کو منعقد ہوا تھا۔



جناب عبدالرقیب کو ”اردو کی معروف تفاسیر“  
کے موضوع پر کو پی ایچ ڈی  
حیدرآباد۔ (پریس  
نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو  
یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز  
کے اسکالر عبدالرقیب ولد  
عبدالوہاب کو پی ایچ ڈی کا اہل  
قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا  
مقالہ ”اردو کی معروف تفاسیر  
اور ان کے مناجح کا مطالعہ“ ڈاکٹر محمد عرفان، اسٹنٹ پروفیسر  
کی نگرانی مکمل کیا۔ ان کا واسیوا 11 جنوری کو منعقد ہوا تھا۔



## Sakshi

### رکیب کو پی ایچ ڈی

راشدہ: مہا پریشودک ویدیا اہل  
رکیب کو مہا پریشودک ویدیا اہل  
اسٹاٹسٹک سٹڈیز ویدیا اہل  
پروفسر ڈا. مہا پریشودک ویدیا اہل  
کتابوں پر شریا اور ان کے مناجح کا مطالعہ  
واہی پریشودک ویدیا اہل  
ڈیپارٹمنٹ سہارا. آہل  
پریشودک ویدیا اہل  
اہل



رہنمائے دکن

- 8 FEB 2023

## تاریخ نویسی کے لیے ذرائع اور مواد کی اہمیت

ایچ آر ڈی سی، اردو یونیورسٹی میں ریفریٹر کورس کا اختتام۔ پروفیسر

### سیشن کا خطاب

حیدرآباد 7 فروری (پریس نوٹ) ”ہمیں اپنے ماضی کی تاریخ نویسی کے لیے آثار قدیمہ، ہندوستانی، مجسمہ سازی، کتبہ شناسی جیسے ذرائع سے مدد لینے کی ضرورت ہے۔ فارسی اور سنسکرت کے علاوہ ہندی، تامل، اردو، تملگو، کنڑ، ملیالم، بنگالی، مراٹھی میں دستیاب ذرائع اور ادبی مواد سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔“ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر کے ایس ایس سیشن، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ ہیومن ریورس ڈیولپمنٹ سنٹر کی جانب سے تاریخ کے مضمون میں منعقدہ آن لائن ریفریٹر کورس کے ایک سیشن میں کیا۔ پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے امید ظاہر کی کہ ریفریٹر کورس ان طریقوں میں تبدیلی لائے گا جو ہم تاریخ نویسی اور اس کے مطالعہ کے دوران اختیار کرتے ہیں۔ دو ہفتے طویل پروگرام کا پیر کو اختتام ہوا۔ ریفریٹر کورس کا انعقاد ہندوستانی تاریخ کے مسائل کے موضوع پر کیا گیا تھا۔ ذیلی موضوعات میں بین المذاہب تعلقات، خواتین کے مسائل، ہندوستان میں دلت تحریکیں، مزدور اور ان کی نقل مکانی، پرنٹ میڈیا اور قوم پرستی، بحر ہند اور بحیرہ روم کے ذریعہ دنیا کے ساتھ ہندوستان کے سمندری رابطے اور ہندوستان کے جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا سے تعلقات، تحقیق اور اشاعت کی اخلاقیات شامل تھے۔ کورس میں 42 سیشن منعقد ہوئے جس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، تاملناڈو، کرناٹک، مہاراشٹرا، بہار، اتر پردیش اور کیرالا کے 168 ساتذہ نے شرکت کی۔ مختلف اہم جامعات کے ممتاز مورخین اور اسکالرز نے لیکچرز دیئے۔



# تاریخ نویسی کے لیے ذرائع اور مواد کی اہمیت، ایچ آر ڈی سی، اُردو یونیورسٹی میں ریفریشر کورس کا اختتام۔ پروفیسر سیشن کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) ”ہمیں اپنے ماضی کی تاریخ نویسی کے لیے آثار قدیمہ، ہندسہ شناسی، مجسمہ سازی، کتبہ شناسی جیسے ذرائع سے مدد لینے کی ضرورت ہے۔ فارسی اور سنسکرت کے علاوہ ہندی، تامل، اردو، تملگو، کنڑ، ملیالم، بنگالی، مراٹھی میں دستیاب ذرائع اور ادبی مواد سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔“ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر کے ایس ایس سیشن، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر کی جانب سے تاریخ کے مضمون میں منعقدہ آن لائن ریفریشر کورس کے ایک سیشن میں کیا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے امید ظاہر کی کہ ریفریشر کورس ان طریقوں میں تبدیلی لائے گا جو ہم تاریخ نویسی اور اس کے مطالعہ کے دوران اختیار کرتے ہیں۔ دو ہفتے طویل پروگرام کا پیر کو اختتام ہوا۔ ریفریشر کورس کا انعقاد ہندوستانی

تاریخ کے مسائل کے موضوع پر کیا گیا تھا۔ ذیلی موضوعات میں بین المذاہب تعلقات، خواتین کے مسائل، ہندوستان میں دولت تحریکیں، مزدور اور ان کی نقل مکانی، پرنٹ میڈیا اور قوم پرستی، بحر ہند اور بحیرہ روم کے ذریعہ دنیا کے ساتھ ہندوستان کے سمندری رابطے اور ہندوستان کے جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا سے تعلقات، تحقیق اور اشاعت کی اخلاقیات شامل تھے۔

# تاریخ نویسی کیلئے ذرائع اور مواد کی اہمیت

ایچ آر ڈی سی، اردو یونیورسٹی میں ریفریشر کورس کا اختتام۔ پروفیسر سیشن کا خطاب

حیدرآباد 7 فروری (پریس نوٹ) ”ہمیں اپنے ماضی کی تاریخ نویسی کے لیے آثار قدیمہ، ہندسہ شناسی، مجسمہ سازی، کتبہ شناسی جیسے ذرائع سے مدد لینے کی ضرورت ہے۔ فارسی اور سنسکرت کے علاوہ ہندی، تامل، اردو، تلگو، کنڑ، ملیالم، بنگالی، مراٹھی میں دستیاب ذرائع اور ادبی مواد سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔“ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر کے ایس ایس سیشن، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر کی جانب سے تاریخ کے مضمون میں منعقدہ آن لائن ریفریشن کورس کے ایک سیشن میں کیا۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے امید ظاہر کی کہ ریفریشر کورس ان طریقوں میں تبدیلی لائے گا جو ہم تاریخ نویسی اور اس کے مطالعہ کے دوران اختیار کرتے ہیں۔ دو ہفتے طویل پروگرام کا پیر کو اختتام ہوا۔ ریفریشر کورس کا انعقاد ہندوستانی تاریخ کے مسائل کے موضوع پر کیا گیا تھا۔ ذیلی موضوعات میں بین المذاہب تعلقات، خواتین کے مسائل، ہندوستان میں دلت تحریکیں، مزدور اور ان کی نقل مکانی، پرنٹ میڈیا اور قوم پرستی، بحر ہند اور بحیرہ روم کے ذریعہ دنیا کے ساتھ ہندوستان کے سمندری رابطے اور ہندوستان کے جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا سے تعلقات، تحقیق اور اشاعت کی اخلاقیات شامل تھے۔



# تاریخ نویسی کیلئے ذرائع اور مواد کی اہمیت

ایچ آر ڈی سی، اردو یونیورسٹی میں ریفریشر کورس کا اختتام، پروفیسر سیشن کا خطاب

حیدرآباد، 7 فروری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: ”ہمیں اپنے ماضی کی تاریخ نویسی کے لیے آثار قدیمہ، ہندسہ شناسی، مجسمہ سازی، کتبہ شناسی جیسے ذرائع سے مدد لینے کی ضرورت ہے۔ فارسی اور سنسکرت کے علاوہ ہندی، تامل، اردو، تملگو، کنڑ، ملیالم، بنگالی، مراٹھی میں دستیاب ذرائع اور ادبی مواد سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔“ ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر کے ایس ایس سیشن، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ سنٹر کی جانب سے تاریخ کے مضمون میں منعقدہ آن لائن ریفریشن کورس کے ایک سیشن میں کیا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے امید ظاہر کی کہ ریفریشر کورس ان طریقوں میں تبدیلی لائے گا جو ہم تاریخ نویسی اور اس کے مطالعہ کے دوران اختیار کرتے ہیں۔ دو ہفتے طویل پروگرام کا پیرا اختتام ہوا۔

ریفریشر کورس کا انعقاد ہندوستانی تاریخ کے مسائل کے موضوع پر کیا گیا تھا۔ ذیلی موضوعات میں بین المذاہب تعلقات، خواتین کے مسائل، ہندوستان میں دولت تحریکیں، مزدور اور ان کی نقل مکانی، پرنٹ میڈیا اور قوم پرستی، بحر ہند اور بحیرہ روم کے ذریعہ دنیا کے ساتھ ہندوستان کے سمندری رابطے اور ہندوستان کے جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا سے تعلقات، تحقیق اور اشاعت کی اخلاقیات شامل تھے۔ کورس میں 42 سیشن منعقد ہوئے جس میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، تاملناڈو، کرناٹک، مہاراشٹر، بہار، اتر پردیش اور کیرالا کے 68 اساتذہ نے شرکت کی۔ مختلف اہم جامعات کے ممتاز مورخین اور اسکالرز نے لیکچرز دیئے۔

# Refresher Course in History concludes at MANUU

**(Standard Post Bureau)**

Hyderabad, Feb 7 :

Two week long online Refresher course in History concluded yesterday at the UGC-Human Resource Development Centre (HRDC) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The course was organized on the issues in Indian History and related to themes of inter-faith relations, issues of women, Dalit movements in India, labour and migration, print media and nationalism, India's maritime contacts with Indian Ocean and Mediterranean world and India's relations with South-east Asia, Central Asia, West Asia, research and publication ethics.

Prof. KSS Seshan, retired Professor of History, HCU in his lecture said that different types of sources such as

archaeology, numismatics, sculpture, epigraphy are needed in the reconstruction of our past history.

Persian and Sanskrit sources and various literature available in different languages might also be explored. Lectures on themes like history of science, role of indigenous institutions in colonial India, role of Sufi saints in Deccan were part of the refresher course.

Total 42 sessions were held and 68 participants from different states took part in the refresher courses. Eminent historians and scholars from various prominent Universities delivered the lectures. Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC in her address hoped that the refresher course brings about a change in the ways we deal with history.



# تاریخ نویسی کے لیے ذرائع اور مواد کی اہمیت

ایچ آر ڈی سی، اردو یونیورسٹی میں ریفریشر کورس کا اختتام۔ پروفیسر سیشن کا خطاب

ہیں۔ دو ہفتے طویل پروگرام کا بیچ کو اختتام ہوا۔ ریفریشر کورس کا انعقاد ہندوستانی تاریخ کے مسائل کے موضوع پر کیا گیا تھا۔ ذیلی موضوعات میں بین الہذاہب تعلقات، خواتین کے مسائل، ہندوستان میں دلت تحریکیں، مزدور اور ان کی نقل مکانی، پرنٹ میڈیا اور قوم پرستی، مگر ہند اور بھیرہ روم کے ذریعہ دنیا کے ساتھ ہندوستان کے سمندری رابطے اور ہندوستان کے جنوب مشرقی ایشیا، وسطی ایشیا، مغربی ایشیا سے تعلقات، تحقیق اور اشاعت کی اخلاقیات شامل تھے۔ کورس میں 42 سیشن منعقد ہوئے جس میں تنزگانہ، آندھرا پردیش، تاملناڈو، کرناٹک، مہاراشٹرا، بہار، اتر پردیش اور کیرالا کے 68 اساتذہ نے شرکت کی۔ مختلف اہم جامعات کے ممتاز مورخین اور اسکالرس نے لیکچرس دیئے۔

حیدرآباد 7 فروری (پریس نوٹ) "ہمیں اپنے ماضی کی تاریخ نویسی کے لیے آثار قدیمہ، ہندسہ شناسی، مجسمہ سازی، کتبہ شناسی جیسے ذرائع سے مدد لینے کی ضرورت ہے۔ فارسی اور سنسکرت کے علاوہ ہندی، تامل، اردو، تملگو، کنڑ، ملیالم، بنگالی، مراٹھی میں دستیاب ذرائع اور ادبی مواد سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔" ان خیالات کا اظہار ممتاز اسکالر پروفیسر کے ایس ایس سیشن، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ہیومن ریورس ڈیولپمنٹ سنٹر کی جانب سے تاریخ کے مضمون میں منعقدہ آن لائن ریفریشر کورس کے ایک سیشن میں کیا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے امید ظاہر کی کہ ریفریشر کورس ان طریقوں میں تبدیلی لائے گا جو ہم تاریخ نویسی اور اس کے مطالعہ کے دوران اختیار کرتے







## اردو یونیورسٹی میں طلبہ کلچرل کلبس کی سرگرمیاں

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین، بہبودی طلبہ کے زیر اہتمام 18 فروری تا 8 مارچ 2023ء طلبہ کے لیے مختلف ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہے۔ پروفیسر عظیم اشرف جاسی، ڈین، بہبودی طلبہ کے بموجب یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے تحت اوپن مائیک اور ڈرامہ بالترتیب 18 فروری اور 4 مارچ کو 6:30 بجے شام اوپن ایئر تھیٹر میں منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی فلم کلب کے تحت ریٹرو ہندی سینما فلم اسکریننگ 27 فروری تا 3 مارچ، 7 بجے شام کو اوپن ایئر تھیٹر میں کی جائے گی۔ فائن آرٹس کلب کی جانب سے یکم تا 3 مارچ سے روزہ خطاطی ورکشاپ کا 5 تا 2 بجے دن ڈرائنگ ہال، پالی ٹیکنیک میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ لٹریچر کلب کے زیر اہتمام کہانی نویسی کا ورکشاپ 6 تا 8 مارچ 10 بجے صبح 5 تا 6 بجے شام قدیم کینٹین میں منعقد ہوں گے۔ میوزک کلب کے زیر اہتمام 2 روزہ گلوکاری ورکشاپ 7 اور 8 مارچ کو 5 تا 2 بجے دن، سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔

RD

## منصف

## اردو یونیورسٹی میں طلبہ کلچرل کلبس کی سرگرمیاں

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین، بہبودی طلبہ کے زیر اہتمام 18 فروری تا 8 مارچ 2023ء طلبہ کے لیے مختلف ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہے۔ پروفیسر عظیم اشرف جاسی، ڈین، بہبودی طلبہ کے بموجب یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے تحت اوپن مائیک اور ڈرامہ بالترتیب 18 فروری اور 4 مارچ کو 6:30 بجے شام اوپن ایئر تھیٹر میں منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی فلم کلب کے تحت ریٹرو ہندی سینما فلم اسکریننگ 27 فروری تا 3 مارچ، 7 بجے شام کو اوپن ایئر تھیٹر میں کی جائے گی۔ فائن آرٹس کلب کی جانب سے یکم تا 3 مارچ سے روزہ خطاطی ورکشاپ کا 5 تا 2 بجے دن ڈرائنگ ہال، پالی ٹیکنیک میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ لٹریچر کلب کے زیر اہتمام کہانی نویسی کا ورکشاپ 6 تا 8 مارچ 10 بجے صبح 5 تا 6 بجے شام قدیم کینٹین میں منعقد ہوں گے۔

M

## اردو یونیورسٹی میں

## طلبہ کلچرل کلبس کی سرگرمیاں

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین، بہبودی طلبہ کے زیر اہتمام 18 فروری تا 8 مارچ 2023ء طلبہ کے لیے مختلف ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہے۔ پروفیسر عظیم اشرف جاسی، ڈین، بہبودی طلبہ کے بموجب یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے تحت اوپن مائیک اور ڈرامہ بالترتیب 18 فروری اور 4 مارچ کو 6:30 بجے شام اوپن ایئر تھیٹر میں منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی فلم کلب کے تحت ریٹرو ہندی سینما فلم اسکریننگ 27 فروری تا 3 مارچ، 7 بجے شام کو اوپن ایئر تھیٹر میں کی جائے گی۔ فائن آرٹس کلب کی جانب سے یکم تا 3 مارچ سے روزہ خطاطی ورکشاپ کا 5 تا 2 بجے دن ڈرائنگ ہال، پالی ٹیکنیک میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ لٹریچر کلب کے زیر اہتمام کہانی نویسی کا ورکشاپ 6 تا 8 مارچ 10 بجے صبح 5 تا 6 بجے شام قدیم کینٹین میں منعقد ہوں گے۔ میوزک کلب کے زیر اہتمام 2 روزہ گلوکاری ورکشاپ 7 اور 8 مارچ کو 5 تا 2 بجے دن، سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ورکشاپ میں حصہ لینے کے خواہشمند طلبہ لنک <https://forms.gle/ujzPLUjQoGNrsTh7> پر 28 فروری تک رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔

## Sakshi

## 'మనూ' కల్చరల్ క్లబ్స్ ఆధ్వర్యంలో వర్క్‌షాప్స్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని డీన్ స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ (డీఎస్డబ్ల్యూ), కల్చరల్ క్లబ్స్ ఆధ్వర్యంలో వర్క్‌షాప్‌లు, పలు రకాల కార్యకలాపాల నిర్వహణకు ఏర్పాటు చేసిన డీన్ స్టూడెంట్స్ వెల్ఫేర్ ప్రాఫెసర్ సయ్యద్ అలీమ్ అప్రఫజైన్ బుధవారం తెలిపారు. ఫిబ్రవరి 18వ తేదీ నుంచి మార్చి 8వ తేదీ వరకు వివిధ రకాల కార్యక్రమాలు ఉంటాయన్నారు.

S



ప్రా.షాహిద్ నాఖేజ్ కు ప్రతిష్ఠాత్మక అవార్డు

రాయదుర్గం: మనూ ప్రాఫెసర్ షాహిద్ నాఖేజ్ ఆజ్మీకు ఇరాన్ దేశ ప్రతిష్ఠాత్మక సాది అంతర్జాతీయ అవార్డు లభించింది. ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలోని సెంటర్ ఫర్ ఉర్దూ కల్చర్ స్టడీస్ లో ఆయన ప్రాఫెసర్. పర్షియన్ భాష, సాహిత్యానికి ఆయన చేసిన సేవలకు గుర్తింపుగా ఇరాన్ ప్రభుత్వం నుంచి 'జైజా సాది'ని అందుకున్నారు. ప్రాఫెసర్ షాహిద్ నాఖేజ్ ఇప్పటివరకు 26 పుస్తకాలు రచించగా, 98 విద్యా, పరిశోధనా ప్రాజెక్టులు సమర్పించారు. ఆయనను వలువురు ప్రాఫెసర్లు, అధికారులు అభినందించారు.



HYDERABAD

Award for MANUU prof

Prof Shahid Naukhez Azmi, Centre for Urdu Culture Studies, Maulana Azad National Urdu University received Iran's International Award 'Jaiza Saadi' from Government of Iran in recognition of his services to Persian language and literature. Prof Azmi has 26 books, 98 academic and research papers, and eight projects to his credit. He also received awards from UP Urdu Academy, Iqbal Academy and Shibli Academy.

پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کو حکومت ایران کا بین الاقوامی ایوارڈ

حیدرآباد۔ 8 فروری، (سیاست نیوز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکز مطالعات اردو ثقافت کے پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کو حکومت ایران کی جانب سے بین



الاقوامی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ فارسی زبان و ادب کی خدمات کے اعتراف میں انٹرنیشنل ایوارڈ "جاہزہ سازی" سے نوازا گیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی 26 کتابوں اور 98 علمی و تحقیقی مقالوں کے مصنف ہیں۔ انہوں نے 8 پراجیکٹ بھی کئے۔ زبان و ادب کی خدمات کے اعتراف میں اتر پردیش اردو اکیڈمی، اقبال اکیڈمی اور شیلی اکیڈمی نے بھی انہیں ایوارڈ سے نوازا ہے۔ پروفیسر اعظمی کا تعلق اعظم گڑھ اتر پردیش سے ہے اور انہوں نے فارسی کے علاوہ اردو زبان میں بھی ڈاکٹریٹ کی تکمیل کی۔ 2008 سے اردو یونیورسٹی سے وابستہ ہیں۔

Andhra Jyothy

మనూ ప్రాఫెసర్ కు ఇరాన్ ప్రభుత్వ అవార్డు

హైదరాబాద్ సీటీ, ఫిబ్రవరి 8 (ఆంధ్రజ్యోతి): మనూ ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ సెంటర్ ఫర్ ఉర్దూ కల్చర్ స్టడీస్ విభాగ ప్రాఫెసర్ షాహిద్ నాఖేజ్ ఆజ్మీ ఇరాన్ ప్రభుత్వం అందించే ప్రతిష్ఠాత్మక 'జైజా సాది' అవార్డుకు ఎంపికయ్యారు. పర్షియన్ భాష, సంస్కృతికి ప్రాఫెసర్ షాహిద్ చేసిన సేవలను గుర్తించిన ఇరాన్ ప్రభుత్వం ఈ అవార్డును ప్రకటించింది.



ప్రా.షాహిద్ నాఖేజ్ ఆజ్మీ



# اُردو یونیورسٹی میں طلبہ کلچرل کلبس کی سرگرمیاں

حیدرآباد، 8 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین بہبودی طلبہ کے زیر اہتمام 18 فروری تا 8 مارچ 2023ء طلبہ کے لیے مختلف ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہے۔ پروفیسر علیم اشرف جاسی، ڈین بہبودی طلبہ کے بموجب یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے تحت اوپن مانگ اور ڈرامہ بالترتیب 18 فروری اور 4 مارچ کو 6:30 بجے شام اوپن ایئر تھیٹر میں منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی فلم کلب کے تحت ریٹرو ہندی سنیما فلم اسکریننگ 27 فروری تا 3 مارچ، 7 بجے شام کو اوپن ایئر تھیٹر میں کی جائے گی۔ فائن آرٹس کلب کی جانب سے یکم تا 3 مارچ سہ روزہ خطاطی ورکشاپ کا 2 تا 5 بجے دن ڈرائنگ ہال، پالی ٹیکنیک میں انعقاد عمل میں آئے گا۔ لٹریچر کلب کے زیر اہتمام کہانی نویسی کا ورکشاپ 6 تا 8 مارچ 10 بجے صبح تا 5 بجے شام قدیم کینٹین میں منعقد ہوں گے۔ میوزک کلب کے زیر اہتمام 2 روزہ گلوکاری ورکشاپ 7 اور 8 مارچ کو 2 تا 5 بجے دن، سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ورکشاپ میں حصہ لینے کے خواہشمند طلبہ لنک <https://forms.gle/ujzpLu3jovGNrsTh7> پر 28 فروری تک رجسٹریشن کر سکتے ہیں۔

اعتماد

21 MAR 2023

راشٹریہ سہارا

## ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہر کسی کے لیے سودمند

مانو میں مختصر مدتی کورس کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن کی مخاطبت

حیدرآباد، 20 مارچ (پریس نوٹ) ہمارا ملک بڑا اور متنوع ہونے کے باعث یہاں مختلف مسائل ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کورس ان معاملات سے نمٹنے کے لیے سودمند ہوگا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز فروغ انسانی وسائل (ایچ آر ڈی سی) کے زیر اہتمام مختصر مدتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کورس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر نے اس خیال کا اظہار کیا۔ 6 روزہ کورس کا آغاز 13 مارچ کو ہوا تھا۔ پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائریکٹر، یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی نے کہا کہ اس کورس میں ہم نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تمام موضوعات کا مکمل احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لیکچرس میں زلزلے، بحری آفات، سونامی کی قبل از وقت وارننگ، آفات کا ازالہ، آفات اور بحران کے انتظامیہ میں حیوانفارمیٹکس کا استعمال وغیرہ پر تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اردو یونیورسٹی اساتذہ کے علاوہ مہاتما گاندھی یونیورسٹی، نلکنڈہ اور یونیورسٹی آف حیدرآباد سے ماہرین نے لیکچرس دیئے۔ نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) اور انڈین اوٹین سنٹر فار اوٹین انفارمیشن سروسز (آئی این سی او آئی ایس) کے سینئر سائنسدانوں نے بھی شرکاء کو معلومات فراہم کیں۔ اس سلسلے میں شرکاء کو این جی آر آئی کا دورہ بھی کرایا گیا۔ پروگرام میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹر اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔

## ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہر کسی کے لیے سودمند، مانو میں مختصر مدتی کورس کا اختتام

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) ہمارا ملک بڑا اور متنوع ہونے کے باعث یہاں مختلف مسائل ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کورس ان معاملات سے نمٹنے کے لیے سودمند ہوگا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام مختصر مدتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کورس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر نے اس خیال کا اظہار کیا۔ 6 روزہ کورس کا آغاز 13 مارچ کو ہوا تھا۔ پروفیسر سلیم فاطمہ، ڈائریکٹر، یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی نے کہا کہ اس کورس میں ہم نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تمام موضوعات کا مکمل احاطہ کیا ہے۔ نیشنل جیوفزیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ اور انڈین اوٹین سنٹر فار اوٹین انفارمیشن سروسز کے سینئر سائنسدانوں نے بھی شرکاء کو معلومات فراہم کیں۔



مانو کیمپس میں سلور جوہلی گیٹ کا پروفیسر عین الحسن کے ہاتھوں افتتاح



حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے دوسرے باب الداخلہ ”سلور جوہلی گیٹ“ کا پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں آج افتتاح عمل میں آیا۔ حیدرآباد آئی ٹی مرکز کے طور پر ابھرنے والی کچی باؤلی کے علاقے میں اب تک یونیورسٹی کو پہنچنے کے لیے ”باب علم“ ہی واحد راستہ تھا جو اصل شاہراہ سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ لیکن اس دوسرے گیٹ کے باعث خواجہ گوڑہ کے راستے آنے والوں کے لیے سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ ایئر پورٹ جانے والے افراد کو بھی اس گیٹ کے باعث وقت اور مسافت میں کمی آئے گی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے مانو برادری کو اس نئی سہولت پر مبارکباد دی اور مختلف کمیٹیوں کے ذمہ داروں کی کاوشوں کی ستائش کی جنہوں نے اس گیٹ کی تعمیر کے لیے اپنے ذرین مشوروں سے نوازا۔ انہوں نے خصوصی طور پر جناب ممتاز علی، چانسلر کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ایک اور گیٹ کی تعمیر کے معاملے میں رہنمائی کی۔ پروفیسر عین الحسن نے اعتراف کیا کہ یہ آسان کام نہیں تھا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ ہمیں صرف ایک گیٹ سے کافی مشکل درپیش تھی۔ لیکن اس گیٹ کے کھلنے سے سبھی کو فائدہ ہوگا۔ سلور جوہلی گیٹ کمیٹی کے اراکین پروفیسر سنیم فاطمہ، چیئر مین کیمپس رینوویشن کمیٹی؛ پروفیسر شکیل احمد، صدر نشین سلور جوہلی گیٹ کمیٹی نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، کنوینر کمیٹی نے کارروائی چلائی۔ محمد فیضان، صدر طلبہ یونین نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر محترمہ عرشہ حسن (بیگم پروفیسر عین الحسن)، پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی 1؛ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی 11؛ جناب ناگیشور ریڈی، ایگزیکٹو انجینئر کے علاوہ اساتذہ، طلبہ، عہدیداران کی کثیر تعداد موجود تھی۔

مولانا آزاد اردو یونیورسٹی میں  
سلور جوہلی گیٹ کا افتتاح

حیدرآباد۔ 20۔ مارچ (سیاست نیوز)  
وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی  
پروفیسر عین الحسن نے آج یونیورسٹی کے



دوسرے باب الداخلہ ”سلور جوہلی گیٹ“ کا  
افتتاح انجام دیا۔ حیدرآباد کے انفارمیشن  
ٹکنالوجی مرکز کے طور پر ترقی کے بعد کچی باؤلی  
کے علاقہ میں یونیورسٹی پہنچنے کیلئے واحد راستہ  
”باب علم“ تھا جو اصل شاہراہ سے تقریباً ایک کیلو  
میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ دوسری گیٹ کے آغاز  
کے باعث خواجہ گوڑہ کے راستے سے آنے  
والوں کو سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ ایئر پورٹ  
جانے والے افراد کو بھی اس گیٹ کے باعث  
وقت اور مسافت میں کمی آئے گی۔



اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں آج پروگرام

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں 21 مارچ کو مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس برس اقوام متحدہ نے یوم آب کے موضوع ”پانی اور صفائی کے بحران کی روک تھام کے لیے تیز رفتار تبدیلی“ رکھا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے 4:30 بجے دن یونیورسٹی کے باب الداخلمہ سے متصل علاقے ٹیلی کامنگر سے ہوتے ہوئے واپس مانو تک مارچ کا اہتمام کیا جائے گا۔ اس موقع پر طلبہ ہاتھ میں پانی کے تحفظ کی اہمیت پر مبنی پلے کارڈس تھامے ہوئے ہوں گے۔ پروفیسر شکیل احمد، اسکول برائے سائنسی علوم کے بموجب مارچ کے بعد اوپن ایئر تھیٹر میں شام 6:30 بجے مختلف پروگرام منعقد ہوں گے۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کریں گے۔

RS

نہڈو ప్రపంచ  
నీటి దినోత్సవం

రాయదుర్గం: మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో ప్రపంచ నీటి దినోత్సవాన్ని (డబ్ల్యూడబ్ల్యూడి) పురస్కరించుకొని ప్రత్యేక కార్యక్రమాలను మంగళవారం నిర్వహించేందుకు ఏర్పాట్లు చేశారు. క్యాంపస్ లోని ఓపెన్ ఎయిర్ థియేటర్ లో నీటిపై డాక్యుమెంటరీ ఫిల్మ్ ప్రదర్శించడానికి కూడా ఏర్పాట్లు చేశారు. మనూ జల్ శక్తి అభియాన్ స్కూల్ ఆఫ్ సైన్సెస్ చూర్మన్ ప్రొఫెసర్ షకీల్ ఆహ్మద్ ఆధ్వర్యంలో జరిగే ఈ కార్యక్రమానికి సాయంత్రం 4.30 గంటలకు వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ నయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ ప్రారంభిస్తారు.



ఉత్సాహంగా 'సిల్వర్ జూబ్లీ గేట్' ప్రారంభం



ప్రారంభ కార్యక్రమంలో పాల్గొన్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హాసన్

రాయదుర్గం: మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం సిల్వర్ జూబ్లీ వేడుకల్లో భాగంగా నూతనంగా క్యాంపస్ లో నిర్మాణం చేయించిన 'సిల్వర్ జూబ్లీ గేట్'ను ప్రారంభించారు. సోమవారం సాయంత్రం క్యాంపస్ ను రెండవ ప్రవేశ మార్గాన్ని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హాసన్ ప్రారంభించారు.

ఈ గేట్ కు 'బాబ్-ఇ-ఇల్మ్' (గేట్ ఆఫ్ నాలెడ్జ్) అని నామకరణం చేయడం మరో విశేషం. ప్రస్తుతానికి యూనివర్సిటీకి చేరుకోవడానికి ఒకటి ప్రధాన ద్వారం ఉండేది. ప్రస్తుతం సిల్వర్ జూబ్లీ గేట్ నిర్మాణంతో రెండవ గేటు ప్రారంభించడం రెండవ గేటు అందుబాటులోకి వచ్చినట్లయింది.

HYDERABAD

Silver Jubilee gate

Prof Syed Ainul Hasan, V-C, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Monday inaugurated the second entrance to the campus named as 'Silver Jubilee gate' of the University. The gate is constructed at the south side of the campus to mark the Silver Jubilee of the establishment of MANUU. With this, the University has added a new entry point from Khajaguda Road, Hyderabad. University's main gate 'Bab-e-Ilm' is about 1-km from Gachibowli main road.

మంగళవారం 'మార్చి' 21, 2023

మనులో సిల్వర్ జూబ్లీ గేటు ప్రారంభం

గచ్చిబౌలి, న్యూస్ టుడే: మాలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ (మను) క్యాంపస్ లోకి ప్రవేశించేందుకు దక్షిణం వైపు మరో కొత్త గేటును ఏర్పాటు చేశారు. వర్సిటీ రజతోత్సవం జరుపుకుంటున్న నేపథ్యంలో ఈ గేటుకు సిల్వర్ జూబ్లీ గేటుగా నామకరణం చేశారు. సోమవారం సాయంత్రం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హాసన్ కొత్త గేటును ప్రారంభించారు. కార్యక్రమంలో రిజిస్ట్రార్ ఇస్తియాక్ అహ్మద్, ప్రొఫెసర్లు సనీమ్ ఫాతిమా, షకీల్ అహ్మద్, మహ్మద్ ఫరియాద్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.



కొత్తగేటును ప్రారంభిస్తున్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హాసన్. చిత్రంలో రిజిస్ట్రార్ ఇస్తియాక్ అహ్మద్, తదితరులు



## 'మనూ'లో ఆకట్టుకున్న కార్యక్రమాలు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలోని డ్రామా క్లబ్, డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ విమెన్ ఎడ్యుకేషన్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో నిర్వహించిన కార్యక్రమాలు ఆకట్టుకున్నాయి. క్యాంపస్‌లోని యాంపీథియేటర్‌లో ఇగ్నైట్డ్ మైండ్స్-ఓపెన్ మైక్ పేరిట ప్రత్యేక కార్యక్రమాలు నిర్వహించారు. ఇది క్యాంపస్‌లో నిర్వహించిన అయిదవ ఓపెన్ మైక్ ప్రోగ్రామ్. దీంతో మొత్తం 12 మంది విద్యార్థులు పాల్గొని కథలు, కవితలు, గజల్, మైమ్, మోనోయాక్ట్, యూనివర్సిటీ డ్రామా క్లబ్ ద్వారా ప్రత్యేక ప్రదర్శనతో సహా అనేక రకాల ప్రతిభను ప్రదర్శించారు. కల్చరల్ కోఆర్డినేటర్ మెరాజ్ ఆహ్లాద్ పాల్గొన్నారు.



ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో విద్యార్థుల ప్రదర్శన



# Sakshi 12 1 MAR 2023

## నేడు 'మనూ'లో ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ పర్షియన్, సెంట్రల్ ఏషియన్ స్టడీస్ సంయుక్త ఆధ్వర్యంలో ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని మంగళవారం నిర్వహించనున్నట్లు డీపీ అండ్ సీఎస్ హెడ్ డాక్టర్ సయ్యద్ అస్మత్ జహాన్ తెలిపారు. ఈ కార్యక్రమాన్ని సయ్యద్ హమీద్ లైబ్రరీ ఆడిటోరియంలో జరిగే ఈ కార్యక్రమంలో ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ అధ్యక్షతన జరిగే ఈ కార్యక్రమంలో ప్రముఖ ఉర్దూ, పర్షియన్ విమర్శకుడు, కెనడాకు చెందిన డాక్టర్ సయ్యద్ తకీ అబేదీ పాల్గొంటారన్నారు.



## یونیورسٹی ڈرامہ کلب کے

## پانچویں اوپن مائیک کا انعقاد



الحیات نیوز سرویس  
حیدرآباد، مولانا آزاد انسٹیٹیوٹ  
اردو یونیورسٹی، ڈرامہ کلب اور شعبہ  
تعلیمات نسواں کے اشتراک  
سے ایمفنی تھیٹر میں اوپن مائیک کا  
18 مارچ کو انعقاد عمل میں آیا۔

یہ اوپن مائیک کا پانچواں پروگرام تھا  
جس میں طلبہ نے مختلف تخلیقی صلاحیتوں کا  
مظاہرہ کیا۔ اوپن مائیک کے پانچویں

ایڈیشن میں 12 طلبہ نے کہانی کی قرأت،  
نظم، غزل، مائیم، مونو ایکٹ، میمکری جیسے  
پروگرامس کے علاوہ یونیورسٹی ڈرامہ کلب  
کی ایک خصوصی پیشکش ”فلاپ شو“ پیش  
کیے۔ یونیورسٹی کلچر کو آرڈینیٹر جناب  
معراج احمد نے اس موقع پر کہا کہ  
یونیورسٹی میں یقیناً وقتاً فوقتاً کئی طرح کے  
پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں لیکن اوپن  
مائیک کا مقصد صرف یہی ہے کہ ہم طلبہ کو  
پلیٹ فارم فراہم کریں جو اپنی صلاحیتوں کا  
اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ اس منفرد پروگرام  
میں طلبہ کو خود اپنی تخلیقات پیش کرنے کا  
موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ اگرچہ کہ ایک  
چھوٹی شروعات ہے لیکن صلاحیتوں کو  
سنوارنے میں اس پروگرام کا اہم رول  
ہو سکتا ہے۔ پروگرام کی ناظم مشیرہ اشرف،  
ریسرچ اسکالر شعبہ تریل عامہ و صحافت  
نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے اوپن  
مائیک پروگرام کی اہمیت اور افادیت پر  
روشنی ڈالی۔



# اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں آج پروگرام



الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں 21 مارچ کو مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس برس اقوام متحدہ نے یوم آب کے موضوع "پانی اور صفائی کے بحران کی روک تھام کے لیے تیز رفتار تبدیلی" رکھا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے 30:4 بجے دن یونیورسٹی کے باب الداعلہ سے متصل علاقے ٹیلی کام نگر سے ہوتے ہوئے واپس مانو تک مارچ کا اہتمام کیا جائے گا۔ مارچ میں یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ اور عہدیداران شرکت کریں گے۔ اس

پروفیسر شکیل احمد، اسکول برائے سائنسی علوم کے بموجب مارچ کے بعد اوپن ایئر تھیٹرز میں شام 30:6 بجے مختلف پروگرام منعقد ہوں گے۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر

موقع پر طلبہ ہاتھ میں پانی کے تحفظ کی اہمیت پر مبنی پلے کارڈس تھامے ہوتے ہوں گے۔ ساری دنیا میں اقوام متحدہ کی جانب سے 22 مارچ کو عالمی یوم آب منایا جاتا ہے۔

سید عین احسن، وائس چانسلر کریں گے۔ جناب سدھارتھ کمار، ریجنل ڈائریکٹر، مرکزی زیر زمین آبی بورڈ، جھنگمہیل سنگتی، حکومت ہند، مہمان خصوصی ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے

پائیدار ترقی کے اہداف پر پروگرام، مانو ڈرامہ گلب کی جانب سے نیکو نالک، نوجوانوں کی جانب سے عالمی یوم آب 2023 پر اظہار خیال کا موقع دیا جائے گا۔



# ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہر کسی کے لیے سودمند

مانو میں مختصر مدتی کورس کا اختتام: پروفیسر عین الحسن کی مخاطبت



## الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: ہمارا ملک بڑا اور متنوع ہونے کے باعث یہاں مختلف مسائل ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کورس ان معاملات سے نمٹنے کے لیے سود مند ہوگا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل (ایچ آر ڈی سی) کے زیر اہتمام مختصر مدتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کورس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے

اس خیال کا اظہار کیا۔ 6 روزہ کورس کا آغاز 13 مارچ کو ہوا تھا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی نے کہا کہ اس کورس میں ہم نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تمام موضوعات کا مکمل احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لیکچرس میں زلزلے، بحری آفات، سونامی کی قبل از وقت وارننگ، آفات کا ازالہ، آفات اور بحران کے انتظامیہ میں جیو انفارمیٹکس کا استعمال وغیرہ پر تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اردو یونیورسٹی اساتذہ کے علاوہ

مہاتما گاندھی یونیورسٹی، تلنگانہ اور یونیورسٹی آف حیدرآباد سے ماہرین نے لیکچرس دیئے۔ نیشنل جیو فزیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) اور انڈین اوپین سنٹر فار اوپین انفارمیشن سروسز (آئی این سی او آئی ایس) کے سینئر سائنسدانوں نے بھی شرکاء کو معلومات فراہم کیں۔ اس سلسلے میں شرکاء کو این جی آر آئی کا دورہ بھی کرایا گیا۔ پروگرام میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹرا اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔





McAfee

# Silver Jubilee Gate Inaugurated At MANUU

By News Desk — Last Updated Mar 20, 2023

Home > Silver Jubilee Gate Inaugurated at MANUU



News Desk Urdu.com.pk for MSDF

10:00 AM | 21/03/2023

10:00 AM | 21/03/2023

Share [f](#) [t](#) [in](#) [a](#)

Hyderabad, March 20: Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) today at 5.00 pm inaugurated the second entrance to the campus named as "Silver Jubilee gate" of the University. The gate is constructed at the south side of the Campus to mark the Silver Jubilee of the establishment of MANUU. Through this University has added a new entry point from Khajaguda Road, Hyderabad. University's main gate 'Bab-e-Ilm' (Gate of Knowledge) is about one kilometer from Gachibowli main road. This was the only approach to reach the university until now.

Prof. Ainul Hasan while addressing the gathering after the inauguration congratulated MANUU fraternity for this new facility and acknowledged the efforts of the concerned committees. He specially thanked the University Chancellor, Shri Mumtaz Ali for his guidance and pursuance in opening up the second entrance. This was not an easy task, he admitted and said more gates will be added for the benefit of all the stakeholders and asked them to cooperate in making the campus more beautiful.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar, Prof. Saneem Fatima, Chairperson, Campus Renovation Committee, Prof. Shakeel Ahmed, Chairman, Gate Committee also addressed. Prof. Mohammad Fariyad, Convenor, Committee convened the programme. Mrs. Arshia Hasan (wife of Prof. Syed Ainul Hasan), Prof. Shugufta Shaheen, OSD-I, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, OSD II, Mr. S Nageswara Reddy, Executive Engineer and a large number of teachers, staff and students were also present. Mr. Md Faizan, President, MANUU Student's Union proposed a vote of thanks.



Urdu Action, Bhopal, 21-03-2023

# ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہر کسی کے لیے سودمند

مانو میں مختصر مدتی کورس کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن کی مخاطبت



حیدرآباد، 20 مارچ (پریس نوٹ) ہمارا ملک بڑا اور متنوع ہونے کے باعث یہاں مختلف مسائل ہو سکتے ہیں۔ ایسے میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کورس ان معاملات سے نمٹنے کے لیے سودمند ہوگا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - مرکز فروغ انسانی وسائل (ایچ آر ڈی سی) کے زیر اہتمام مختصر مدتی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کورس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اس خیال کا اظہار کیا۔ 6 روزہ کورس کا آغاز 13 مارچ کو ہوا تھا۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی نے کہا کہ اس کورس میں ہم نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تمام موضوعات کا مکمل احاطہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ

پچھرس میں زلزلے، بحری آفات، سونامی کی قبل از وقت وارننگ، آفات کا ازالہ، آفات اور بحران کے انتظامیہ میں جیو انفارمٹیکس کا استعمال وغیرہ پر تفصیلات فراہم کی گئیں۔ اردو یونیورسٹی اساتذہ کے علاوہ مہاتما گاندھی یونیورسٹی، تلنگانہ اور یونیورسٹی آف حیدرآباد سے ماہرین نے پچھرس دیئے۔ نیشنل جیو فزیکل ریسرچ

انسٹیٹیوٹ (این جی آر آئی) اور انڈین اوپین سنٹر فار اوپین انفارمیشن سروسز (آئی این سی او آئی ایس) کے سینئر سائنسدانوں نے بھی شرکاء کو معلومات فراہم کیں۔ اس سلسلے میں شرکاء کو این جی آر آئی کا دورہ بھی کرایا گیا۔ پروگرام میں تلنگانہ، آندھرا پردیش، مہاراشٹر اور کرناٹک کے اساتذہ نے حصہ لیا۔



# Urdu Action, Bhopal, 21-03-2023

## اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں آج پروگرام

مختلف پروگرام منعقد ہوں گے۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کریں گے۔ جناب سدھارتھ کمار، ریجنل ڈائریکٹر، مرکزی زیر زمین آبی بورڈ، محکمہ جل شکتی، حکومت ہند، مہمان خصوصی ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف پر پروگرام، مانو ڈرامہ کلب کی جانب سے نکڑناٹک، نوجوانوں کی جانب سے عالمی یوم آب 2023 پر اظہار خیال کا موقع دیا جائے گا۔

واپس مانو تک مارچ کا اہتمام کیا جائے گا۔ مارچ میں یونیورسٹی کے اساتذہ، طلبہ اور عہدیداران شرکت کریں گے۔ اس موقع پر طلبہ ہاتھ میں پانی کے تحفظ کی اہمیت پر مبنی پلے کارڈس تھامے ہوئے ہوں گے۔ ساری دنیا میں اقوام متحدہ کی جانب سے 22 مارچ کو عالمی یوم آب منایا جاتا ہے۔ پروفیسر کللیل احمد، اسکول برائے سائنسی علوم کے ہو جب مارچ کے بعد اوپن ایئر تھیٹر میں شام 6:30 بجے

حیدرآباد، 20 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں عالمی یوم آب کے سلسلے میں 21 مارچ کو مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس برس اقوام متحدہ نے یوم آب کے موضوع ”پانی اور صفائی کے بحران کی روک تھام کے لیے تیز رفتار تہدلی“ رکھا ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے 4:30 بجے دن یونیورسٹی کے باب الداعلم سے متصل علاقے ٹیلی کام گھر سے ہوتے ہوئے



## اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں تعارفی پروگرام - پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب



حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے تقریر میں اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج

ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 151 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کا میاب کرنا ضروری ہے۔

ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایسٹھالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے

## راشریہ سہانا

## اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

اردو یونیورسٹی میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام - پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

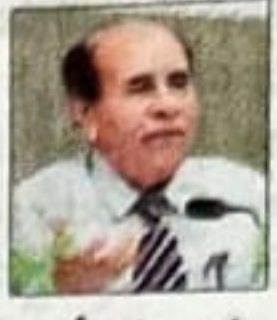


حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایسٹھالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 151 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کا میاب کرنا ضروری ہے۔

## Sakshi

ఉపాధ్యాయులకు శిక్షణ అవసరం

ఉస్మానియా విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సులేమాన్ సిద్దిక్



రాయదుర్గం: ఉపాధ్యాయులకు శిక్షణ ఎంతో అవసరమని ఉస్మానియా విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ సులేమాన్ సిద్దిక్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో సోమవారం ఫ్యాకల్టీ ఇండక్షన్ ప్రోగ్రామ్ (ఎఫ్ఎఫ్) ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ అధ్యాపక వృత్తిలో విశ్వవిద్యాలయాలు, కళాశాలల్లో కొత్తగా నియమితులైన ఉపాధ్యాయులను వెంటనే తరగతి గదులకు పంపుతారని, అందువల్ల వారికి విద్యాసంస్థలు, తరగతి గదులలో బోధన కోసం ప్రత్యేక శిక్షణ ఇవ్వడం చాలా అవసరమన్నారు. అంతకు ముందు యూజీసీ హెచ్ఆర్డీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సనీమ్ ఫాతిమా పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధికారులు, ఉపాధ్యాయులు పాల్గొన్నారు.



## اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب  
حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی



تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر

خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایسٹھالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 151 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

RD

میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

## اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایسٹھالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 151 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔



# اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب



حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایمنڈالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرنر نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کا میاب کرنا ضروری ہے۔



# Teachers' training is of prime importance : Prof. Suleman Siddique

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, July 3 : 'The teachers are the moulders of the future generation and thus their training is of prime importance', said Prof. Suleman Siddique, former Vice-Chancellor, Osmania University & Former Registrar, MANUU. He was speaking today at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organized by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August 2023.

'In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges

are sent to the classrooms soon enough and therefore training them for the academia and the classrooms is of prime importance', he said. 'A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance', he added further.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need of ethics in research.

'Teachers must know

the rules of conducting research whether it is in social or in pure sciences' he said. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it', he added.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP). As per UGC regulations, enrolling and successfully completing the FIP is required in the first four years of service for the newly recruited college and university teachers.



# اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب



حیدرآباد، 3 جولائی (پریس نوٹ) اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ فیکلٹی انڈکشن پروگرام اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے،

میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی مشق کا تقاضہ ہے۔ ابتداء میں پروفیسر شمیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔

ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و نئی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایسٹنا یو جی سی اینڈ ناکس کالج، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان



# اساتذہ کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل

مانو میں اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو تحقیق کے قواعد کا علم ہونا چاہیے، چاہے تحقیق سماجی علوم میں ہو یا سائنس کے میدان میں۔ معیارات کا خیال ضرور رکھیں چاہے آپ پر کوئی



نظر رکھنے والا ہو یا نہ ہو۔ یہی تدریسی پیشے کا تقاضا ہے۔ ابتداء میں پروفیسر سلیمان فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ایف آئی پی میں 51 اساتذہ حصہ لے رہے ہیں۔ یو جی سی کے قواعد کے مطابق یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نئے اساتذہ کو ابتدائی چار سال میں ایف آئی پی کامیاب کرنا ضروری ہے۔

اساتذہ کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو سمجھنے، ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے منظر نامے اور پیشہ ورانہ ذمہ داری و سنجی زندگی میں توازن کی برقراری کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبہ میڈیکل ایڈمنسٹری لوجی اینڈ ٹیچنگ کالج، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات

الحیات نیوز سروس  
حیدرآباد: اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ یونیورسٹیوں اور کالجوں میں نئے تقرر شدہ اساتذہ کو فوری طور پر تدریس کی ذمہ داری دی جاتی ہے اس لیے انہیں تدریسی اور کمرہ جماعت کے لیے تربیت دینا بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سلیٹ وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی - ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (ٹیکسٹو انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے آج ان خیالات کا اظہار کیا۔ یہ پروگرام یکم اگست تک جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی نے کہا کہ ٹیکسٹو انڈکشن پروگرام



## ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریش کورس کا افتتاح حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی - ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریش کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریش کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریریئن نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

## ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

مانو میں لائبریری سائنس ریفریش کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی - ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریش کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریش کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریریئن نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔

## رہنمائے دکن

## ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

### اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریش کورس کا افتتاح، پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی - ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریش کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریش کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریریئن نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔





# MANUU hosts 'Mera Yuva Bharat' workshop

HANS NEWS SERVICE  
HYDERABAD

THE NSS unit of Maulana Azad National Urdu University, in collaboration with the Ministry of Youth Affairs and Sports, on Monday hosted a transformative workshop "Mera Yuva Bharat". It brought together distinguished speakers, experts, and youth advocates to explore the pivotal role of youth in shaping nation's future.

Chief guest Prof. Alim Ashraf, Dean, Student Welfare, encouraged youth to make the most of their

energy and focus on education to achieve their full potential, whether in technical, social, or any other fields of knowledge.

Prof. Mohammed Fariyad, NSS coordinator & department of MCJ, in his presidential and concluding remarks, outlined the broader objectives of the workshop. He spoke about education and skill development, healthcare access for all, making health a priority for citizens with active participation of youth.

Prof. Pradeep Kumar, HoD, Department of Computer Science & IT, urged a data-driven approach to

bridge the urban-rural divide and empower youth. Dr. Yusuf Khan, principal, polytechnic (Hyderabad campus), underscored the significance of "Mera Yuva Bharat" and the indispensable role youth play in guiding the nation.

Dr. Kamaruddin, assistant professor, Department of Management, highlighted the abundant opportunities available to youth in the 21st century. Renowned scientist, Prof. Shakeel Ahmed emphasised the importance of harnessing this demographic dividend for realisation of the goals.

HI

## SAKSHI

### 'మనూ మేరా యువ భారత్' వర్క్ షాప్



సమావేశంలో మాట్లాడుతున్న డీన్ ప్రొ.అలీమ్ ఆప్ట

రాయదుర్గం: యువత తమ శక్తిని సద్వినియోగం చేసుకోవాలని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం స్టూడెంట్ వెల్ఫేర్ డీన్ ప్రొఫెసర్ అలీమ్ ఆప్ట సూచించారు. గచ్చిబౌలిలోని మాలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో యువజన వ్యవహారాలు, క్రీడల మంత్రిత్వశాఖ సహకారంతో, మనూ నేషనల్ సర్వీస్ స్కీమ్ యూనిట్ ఆధ్వర్యంలో నిర్వహించిన 'మనూ మేరా యువ భారత్' పేరిట వర్క్ షాప్ ను నిర్వహించింది. ముఖ్య అతిథిగా విచ్చేసిన ఆయన మాట్లాడుతూ ఈ వర్క్ షాప్ యువతకు శక్తినిస్తుందన్నారు. 21వ శతాబ్దంలో దేశ భవిష్యత్తును రూపొందించడం

లో భారతదేశ యువత కీలకపాత్రను పోషిస్తారన్నారు. సాంకేతిక, సామాజిక రంగాల్లో పూర్తి సామర్థ్యాన్ని సాధించేందుకు విద్యపై దృష్టి పెట్టాలని కోరారు. కంప్యూటర్ సైన్స్, ఇన్ఫర్మేషన్ టెక్నాలజీ విభాగాధిపతి ప్రొ.ప్రదీప్ కుమార్ మాట్లాడుతూ పట్టణ, గ్రామీణ విభజనను తగ్గించడానికి, దేశవ్యాప్తంగా యువతకు సాధికారత కల్పించడానికి డేటా ఆధారిత విధానం అవసరమన్నారు. కార్యక్రమంలో పాలిటెక్నిక్ డ్రిన్సి పల్ డాక్టర్ యూసుఫ్ ఖాన్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ కమరుద్దీన్, డాక్టర్ జరార్ అహ్మద్ ప్రసంగించారు.



مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عظیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ ٹیکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر گلگیر احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیمو گرافک ڈیویژن کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔



صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر گلگیر احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیمو گرافک ڈیویژن کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عظیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ ٹیکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر گلگیر احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیمو گرافک ڈیویژن کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

رہنمائے دکن



مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عظیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ ٹیکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیمپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر گلگیر احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیمو گرافک ڈیویژن کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔



# Teachers are 'irreplaceable' even in digital age

Prof. Furqan Qamar, former V-C, University of Rajasthan, addresses inaugural session of a two-week refresher course in library science organised by the Malviya Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University

HANS NEWS SERVICE  
HYDERABAD

PROF. Furqan Qamar, former Vice-Chancellor, University of Rajasthan, has said that varsities will harbour digital spaces, but this will not sound the death knell of the brick-and-mortar universities.

Despite digitalisation of education and availability of open educational resource (OER) material, physical



presence of teachers will continue to be necessary in classrooms.

He was speaking at the inaugural session of a two-week refresher course in library science attended by more than 60 participants. It is being organised by the Malviya Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University, which was formerly known as the UGC-HRDC.

Prof. Qamar, who also served as the secretary-general of the Association of Indian Universities (AIU), pointed out that 'the digital

tools will supplement education, but will not be able to replace teachers. In future libraries will have to help students and faculty members distinguish between information and knowledge and enable them convert, he added.

Earlier, Dr Akhtar Pervez, university librarian, spelt out the course objectives. 'Future lies with open access resources, but our greatest challenge is to manage and integrate both the print and the electronic resources,' he said. Prof. Saneem Fatima, director, UGC-MMTTC, also spoke.

SAKSHI

డిజిటల్ యుగం..

ఉపాధ్యాయులు తప్పనిసరి

రాయదుర్గం: ప్రస్తుత డిజిటల్ యుగంలో తరగతి గదిలో ఉపాధ్యాయుల ఉనికి తప్పనిసరి అని రాజస్థాన్ విశ్వవిద్యాలయం మాజీ వైస్ చాన్సలర్ పుర్కాన్ కమర్ అన్నారు. మనూల్ యూజీసీ-హెచ్ఆర్డిసీ, మాల్వియా మిషన్ టీచర్స్ ట్రైనింగ్ సెంటర్ (ఎంఎంటీటీసీ) ఆధ్వర్యంలో రెండు వారాల రిఫ్రెషర్స్ కోర్సును ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ విశ్వవిద్యాలయాలు డిజిటల్ స్పేస్లను కలిగి ఉంటున్నాయని, డిజిటల్ సాధనాలు విద్యకు అనుబంధంగా ఉంటాయే కానీ ఉపాధ్యాయులను భర్తీ చేయలేవన్నారు. కార్యక్రమంలో యూజీసీ ఎంఎంటీటీసీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ సనీమ్ ఫాతిమా ప్రసంగించారు.

HI



## ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریشر کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

### الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: یونیورسٹی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سالمیت و انس چائلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ سن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریشر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریشر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایٹن آف انڈین یونیورسٹیز کے سیکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پروین، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی رسانی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔



# مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر عظیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تعلیمی، سماجی یا



کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ

علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ تریل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اعراض و مقاصد پیش کیے اور مانی بھارت (MYBHARAT)

بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ میٹھنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیوٹی گرافک ڈیویڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جرار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر عظیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔



# ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفریٹر کورس کا افتتاح

پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی - ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریٹر کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریٹر کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیوں کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریریز کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرنز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔



# نوجوان اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھائیں

## مانو میں "میرا یووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد۔ پروفیسر علیم اشرف جاسی و دیگر کا خطاب



چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پر دیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی ترقیہ کمیٹی کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو باختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک (حیدرآباد کیسپس) نے "میرا یووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ میٹھنٹس نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میرا یووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیمو گرافک ڈیویژنڈ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جزار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میرا یووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مانی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو



## تلنگانہ میں سماجی-سیاسی حرکیات "اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ سیاسیات میں "ریاست تلنگانہ میں سماجی-سیاسی حرکیات" کے زیر عنوان دو روزہ قومی سمینار منعقد ہوا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ پروفیسر جی ہرگوپال نے کلیدی خطبہ دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم اور پروفیسر این سوکمار مہمانانِ اعزازی تھے۔ پروفیسر ہرگوپال نے تاریخی تناظر میں تلنگانہ میں سماجی-سیاسیات کی تشکیل پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کلیدی مسائل اور عوامل جیسے سبز انقلاب، ایمر جنسی اور آبی وسائل پر تنازعات اور ان کے آندھرا پردیش اور تلنگانہ کے سماجی-سیاسیات کے منظر نامے کے عنوانات پر اثرات پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے تلنگانہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے افراد کا بھی تذکرہ کیا۔ پروفیسر این سوکمار، مہمانِ اعزازی نے تلنگانہ تحریک سے وابستہ روایات اور نظریات کی موجودہ دور میں اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے سمینار کی اہمیت و افادیت کے بارے میں بتایا۔ پروفیسر فریدہ صدیقی نے اپنی تقریر میں معاشیات اور سیاست کے درمیان تعلق کو واضح کیا۔ پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ سیاسیات نے سمینار کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ پروفیسر اے ناگیشور راؤ، کوآرڈینیٹر سمینار نے خیر مقدم کیا۔





News Desk X | Updated: 20th October 2022 9:00 pm IST

## age: Furqan Qamar

Hyderabad: Universities will harbour digital spaces, but this will not sound the death knell of the brick-and-mortar universities. Despite the digitalization of education, and the availability of the open educational resource (OER) materials, the physical presence of teachers will continue to be necessary in the classrooms, said Prof. Furqan Qamar, former Vice Chancellor, University of Rajasthan and Central University of Himachal Pradesh.

He was speaking at the inaugural session of a two-week Refresher Course in Library Science that boasts of more than 60 participants. It is being organized by the Malviya Mission Teachers' Training Centre (MMTTC) at Maulana Azad National Urdu University, which was formerly known as the UGC-HRDC.

Prof. Qamar, who also served as the Secretary-General of the Association of Indian Universities (AIU), pointed out that the digital tools will supplement education but will not be able to replace teachers. In the future, libraries would have to help the students and faculty members distinguish between information and knowledge and help them convert the former into the latter, he added.

Earlier, Dr. Akhtar Pervez, University Librarian spelled out the course objectives. 'The future lies with open access resources but our greatest challenge is to manage and integrate both the print and the electronic resources, he said.

Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-MMTTC also spoke on the occasion.



# اردو یونیورسٹی میں 6 تا 11 نومبر یوم آزاد تقاریب



حیدرآباد (پریس نوٹ) صدر نشین یوم آزاد تقاریب اور ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جانشی کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کا انعقاد نہایت جوش و خروش سے کیا جا رہا ہے جو پورے ہفتے تک جاری رہے گا۔ 6 تا 11 نومبر منعقد ہونے والے اس سالانہ جشن میں پہلی بار لٹریری فیسٹول کو

متعارف کرایا جا رہا ہے۔ یوم آزاد لیکچر کے علاوہ اس سال پینل مباحثہ، مشاعرہ، داستان گوئی، ڈراما، تصویری نمائش، اجرا کتب، فیک فیسٹ، فوڈ فیسٹول، خون کا عطیہ کیمپ، اوپن مائیک، محفل غزل وغیرہ کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔

پروفیسر سید علیم اشرف نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ متنوع علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے موثر انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسمیع صدیقی کو کنوینر کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد کو لٹریری فیسٹول کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

یوم آزاد تقاریب کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں حیدرآباد کے فلک نما میں واقع یونیورسٹی کے ماڈل اسکول میں 6 نومبر کو منعقد ہوگا۔ معروف تاریخ داں پروفیسر سلیل مسرا 10 نومبر کو یوم آزاد لیکچر پیش کریں گے۔ 8 نومبر کو پینل مباحثے میں ممتاز ماہر ماحولیات پروفیسر پرشوتم ریڈی سابق صدر شعبہ سیاسیات، جامعہ عثمانیہ، سابق آئی اے ایس اور ماہر معاشیات پروفیسر عامر اللہ خان اور نانا اسکول آف سوشل سائنسیز، حیدرآباد کے ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر اسیم پرکاش حصہ لیں گے۔ 6 نومبر کو تقریری مقابلہ، مولانا آزاد کی کتابوں کے منتخب اقتباسات کی پیش کش، 7 نومبر کو خون کا عطیہ کیمپ، کتابوں کا اجرا، مشاعرہ، مولانا آزاد پر تصویری نمائش، 8 نومبر کو مولانا آزاد پر فلم کی نمائش، خطاطی کا مقابلہ، پینل مباحثہ، آزاد واک اور اوپن مائیک کا انعقاد کیا جائے گا۔ 9 نومبر کو آزاد فیک فیسٹ، ڈجیٹل آرٹ کنفییسٹ، کوئز، فوڈ فیسٹ اور محفل غزل، 10 نومبر کو آزاد یادگاری خطبہ، مباحثہ، اور داستان گوئی اور 11 نومبر کو مولانا آزاد پر ڈراما اور یونیورسٹی کے تدریسی وغیر تدریسی عملے کے اراکین کے بچوں کے ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ صدر دفتر کے علاوہ ملک بھر میں پھیلے یونیورسٹی کے دیگر کیمپسوں، کالجوں اور اسکولوں میں بھی اس موقع پر پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔



# ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

## مانو میں لائبریری سائنس ریفریش کورس کا افتتاح

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں کی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایاتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریسورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سنٹر (سابقہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفریش کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفریش کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جوائنٹ ایڈمنسٹریٹو آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری جنرل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس پس منظر میں لائبریری کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریریئن نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔



## مانو میں 'میر ایووا بھارت' ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک



ورکشاپ "میر ایووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پرائیمری طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔



# اردو یونیورسٹی میں 6 تا 11 نومبر یوم آزاد تقاریب کا انعقاد

آزاد لٹریچر فیسٹول کے تحت پینل مباحثہ، مشاعرہ، تقریری مقابلہ، کونز، کتابوں کے اجرا، نمائش وغیرہ کا اہتمام

حیدرآباد (پریس نوٹ) صدر نشین یوم آزاد تقاریب اور ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید عظیم اشرف جانشی کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کا انعقاد نہایت جوش و خروش سے کیا جا رہا ہے جو پورے ہفتے تک جاری رہے گا۔ 6 تا 11 نومبر منعقد ہونے والے اس سالانہ جشن میں پہلی بار لٹریچر فیسٹول کو متعارف کرایا جا رہا ہے۔ یوم آزاد لیکچر کے علاوہ اس سال پینل مباحثہ، مشاعرہ، داستان گوئی، ڈراما، تصویریری نمائش، اجرا کتب، ٹیک فیسٹ، فوڈ فیسٹول، خون کا عطیہ کیپ، اوپن مانگ،

محفل غزل وغیرہ کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر سید عظیم اشرف نے مزید تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ متنوع علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے موثر انعقاد کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر عبدالسیح صدیقی کو کنوینر کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے کچلر کو آرڈینر جناب معراج احمد کو لٹریچر فیسٹول کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یوم آزاد تقاریب کا افتتاحی اجلاس شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں حیدرآباد کے فلک نما میں واقع یونیورسٹی کے ماڈل اسکول میں 6 نومبر کو منعقد ہوگا۔

معروف تاریخ دان پروفیسر سلیم مسرا 10 نومبر کو یوم آزاد لیکچر پیش کریں گے۔ 8 نومبر کو پینل مباحثے میں ممتاز ماہر ماحولیات پروفیسر پرشوتم ریڈی سابق صدر شعبہ سیاسیات، جامعہ عثمانیہ، سابق آئی اے ایس اور ماہر معاشیات پروفیسر عامر اللہ خان اور نانا اسکول آف سوشل سائنسز، حیدرآباد کے ڈپٹی ڈائریکٹر پروفیسر اسیم پرکاش حصہ لیں گے۔ 6 نومبر کو تقریری مقابلہ، مولانا آزاد کی کتابوں کے منتخب اقتباسات کی پیش کش، 7 نومبر کو خون کا عطیہ کیپ، کتابوں کا اجرا، مشاعرہ، مولانا آزاد پر تصویریری نمائش،

8 نومبر کو مولانا آزاد پر فلم کی نمائش، خطاطی کا مقابلہ، پینل مباحثہ، آزاد واک اور اوپن مانگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ 9 نومبر کو آزاد ٹیک فیسٹ، ڈیمیل آرٹ کنٹیسٹ، کونز، فوڈ فیسٹ اور محفل غزل، 10 نومبر کو آزاد یادگاری خطبہ، مباحثہ، اور داستان گوئی اور 11 نومبر کو مولانا آزاد پر ڈراما اور یونیورسٹی کے تدریسی وغیرہ تدریسی عملے کے اراکین کے بچوں کے ثقافتی پروگرام پیش کیے جائیں گے۔ صدر دفتر کے علاوہ ملک بھر میں پھیلے یونیورسٹی کے دیگر کیمپوس، کالجوں اور اسکولوں میں بھی اس موقع پر پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔



# ڈیجیٹل دور میں بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں

اردو یونیورسٹی میں لائبریری سائنس ریفرنڈم کورس کا افتتاح۔ پروفیسر فرقان قمر کا خطاب

جزل بھی رہ چکے ہیں، نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹولز طلباء کی تعلیمی ضروریات کی تکمیل تو ضرور کریں گے لیکن یہ اساتذہ کا متبادل نہیں ہو سکتے ہیں۔

اس پس منظر میں لائبریری کا فریضہ ہے کہ وہ طلباء اور اساتذہ کے لیے معلومات اور علم کے درمیان فرق کو واضح کرنے کا کام کریں۔۔۔ ابتداء میں ڈاکٹر اختر پرویز، یونیورسٹی لائبریرین نے کورس کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کھلی رسائی کے وسائل پر منحصر ہے، لیکن ہمارا سب سے بڑا چیلنج پرنٹ اور الیکٹرانک دونوں وسائل کا انتظام اور انضمام کرنا ہے۔ پروفیسر نسیم فاطمہ، ڈائریکٹر مرکز نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔



سنٹرل یونیورسٹی آف ہماچل پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مالویہ مشن لیجر ٹریننگ سنٹر (سالنہ یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی) میں لائبریری سائنسز کے ریفرنڈم کورس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔ دو ہفتہ طویل ریفرنڈم کورس میں 60 سے زائد شرکاء شامل ہیں۔ پروفیسر فرقان قمر، جو ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کے سکریٹری

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) یونیورسٹیز ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مزید ترقی کریں گی مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ روایتی یونیورسٹیوں کا ڈھانچہ ختم ہو جائے گا۔ تعلیم کی ڈیجیٹلائزیشن اور اوپن ایجوکیشن ریورس (OER) مواد کی دستیابی کے باوجود، کلاس رومز میں اساتذہ کی موجودگی ضروری رہے گی۔ پروفیسر فرقان قمر، سابق وائس چانسلر، یونیورسٹی آف راجستھان اور



Urdu Action, 31-10-2023

# مانو میں "میر ایووا بھارت" ورکشاپ کا انعقاد



حیدرآباد کمیونس نے "میر ایووا بھارت" کی اہمیت اور اس ناگزیر کردار پر زور دیا جو نوجوان قوم کی رہنمائی میں ادا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ میٹجمنٹ نے 21 ویں صدی میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقعوں پر روشنی ڈالی۔ معروف سائنسدان، پروفیسر شکیل احمد نے میر ایووا بھارت کے مقاصد کے حصول کے لیے ڈیویڈنگ ڈیویڈنگ کو استعمال کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر جبار احمد نے کارروائی چلائی اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر علیم نے تلاوت قرآن پاک پیش کیا۔

شعبہ تربیل عامہ و صحافت نے اپنے صدارتی خطاب میں ورکشاپ کے اغراض و مقاصد پیش کیے اور مائی بھارت (MYBHARAT) کے اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد بیان کیا۔ انہوں نے تعلیم و ہنر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ، صحت کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دیں۔ پروفیسر پردیپ کمار، صدر، شعبہ کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے شہری اور دیہی تقسیم کو ختم کرنے اور ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیٹا پر مبنی طریقہ کار اپنانے پر زور دیا۔ ڈاکٹر یوسف خان، پرنسپل، پالی ٹیکنیک

حیدرآباد، 30 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نیشنل سروس اسکیم (NSS) یونٹ کے زیر اہتمام وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل کے تعاون سے آج ایک ورکشاپ "میر ایووا بھارت" کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، پروفیسر علیم اشرف، ڈین، بہبودی طلبانے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے پوری توانائی کا استعمال کریں اور تعلیم پر توجہ مرکوز کریں، چاہے وہ تکنیکی، سماجی یا علم کے کسی دوسرے شعبے میں ہوں۔ پروفیسر محمد فریاد، این ایس ایس کوآرڈینیٹر و صدر



# اساتذہ، طلبہ کیلئے مثال بنیں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی، ایچ آر ڈی سی میں دو سال بعد پہلے آف لائن پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کامرس و مینجمنٹ میں دو ہفتے طویل ریفریشر پروگرام کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سال بعد یہ مرکز کا پہلا پروگرام ہے جو آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر نے آج پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، مہاراشٹرا، اڈیشہ اور تمل ناڈو کے مختلف حصوں سے کورس میں شامل ہونے والے شرکاء کے تنوع کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ”اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کریں اور ان کے لیے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ اپنے اساتذہ سے سیکھیں۔ تحقیق کو معروف جرائد میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور اپنے تحقیقی میدان کے ماہر بنیں۔“ قبل ازیں، پروفیسر حسین بلگرامی ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریفریشر پروگرام میں اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ موضوع سے متعلق مسائل کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے اور اس میں مینجمنٹ اور کامرس کے شعبے میں تازہ ترین تحقیق شامل ہے۔ کورس میں تحقیق اور مارکیٹنگ، نئی تعلیمی پالیسی، ڈیزائن اور تنقیدی سوچ پر لیکچرز شامل ہیں۔ پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ، پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، صدر شعبہ مینجمنٹ و کامرس، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسٹنٹ پروفیسر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹنٹ ڈائریکٹر مرکز نے شکریہ ادا کیا۔

## اعتماد

# اساتذہ، طلبہ کے لیے مثال بنیں: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی، ایچ آر ڈی سی میں دو سال بعد آف لائن پروگرام کا افتتاح

حیدرآباد، 27 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل کے زیر اہتمام کامرس و مینجمنٹ میں دو ہفتے طویل ریفریشر پروگرام کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تقریباً دو سال بعد یہ مرکز کا پہلا پروگرام ہے جو آف لائن منعقد کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر عین الحسن، وائس چانسلر نے آج پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، تلنگانہ، آندھرا پردیش، کرناٹک، مہاراشٹرا، اڈیشہ اور تمل ناڈو کے مختلف حصوں سے کورس میں شامل ہونے والے شرکاء کے تنوع کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ”اساتذہ اپنے طلبہ کے لیے ایک مثال قائم کریں اور ان کے لیے آئیڈیل بنیں تاکہ وہ اپنے اساتذہ سے سیکھیں۔ تحقیق کو معروف جرائد میں شائع کرنے کی کوشش کریں اور اپنے تحقیقی میدان کے ماہر بنیں۔“ قبل ازیں، پروفیسر حسین بلگرامی، ڈائریکٹر مرکز نے خیر مقدم کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ ریفریشر پروگرام میں اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ موضوع سے متعلق مسائل کے وسیع پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے اور اس میں مینجمنٹ اور کامرس کے شعبے میں تازہ ترین تحقیق شامل ہے۔ کورس میں تحقیق اور مارکیٹنگ، نئی تعلیمی پالیسی، ڈیزائن اور تنقیدی سوچ پر لیکچرز شامل ہیں۔ پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ، پروفیسر محمد رضاء اللہ خان، صدر شعبہ مینجمنٹ و کامرس، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسٹنٹ پروفیسر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، اسٹنٹ ڈائریکٹر مرکز نے شکریہ ادا کیا۔

## Sakshi

### విద్యార్థులు మెరుగైన

### పరిశోధనలు చేయాలి

రాయదుర్గం: ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో కామర్స్ విభాగంలో రిఫ్రెషర్ ప్రోగ్రామ్ను వైస్ చాన్సలర్ ప్రొఫెసర్ పయ్యద్ వసుల్ హసన్ సోమవారం ప్రారంభించారు. ఈ మేరకు యూనివర్సిటీ పీఆర్ఓ అబ్దుల్ అబ్దుల్ వసీ ఒక ప్రకటన విడుదల చేశారు. రెండు వారాల పాటు కామర్స్, మేనేజ్మెంట్లో రిఫ్రెషర్ ప్రోగ్రామ్ను నిర్వహిస్తుండన్నారు. కార్యక్రమంలో పాల్గొన్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ వసుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ విద్యార్థులు మెరుగైన పరిశోధనలు చేయాలన్నారు. కార్యక్రమంలో స్కూల్ ఆఫ్ కామర్స్ అండ్ బిజినెస్ మేనేజ్మెంట్ డీన్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్, మేనేజ్మెంట్ అండ్ కామర్స్ విభాగాధిపతి రజావుల్లాఖాన్, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ షేక్ కముద్దీన్, అసిస్టెంట్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ మేరాజ్ అహ్మద్ ముబారిక్ ప్రసంగించారు.

### మనూలో రిఫ్రెష్మెంట్

ప్రారంభించిన వీసీ హసన్

హైదరాబాద్ పిటి, జూన్ 27 (ఆంధ్రజ్యోతి): విద్యార్థులు పరిశోధనలపై దృష్టి పెట్టాలని మౌలానా ఆజాద్ సేవల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ వసుల్ హసన్ కోరారు. రెండేళ్ల పాటు ఆన్లైన్ క్లాసుల అనంతరం రెగ్యులర్ కోర్సుల్లో చేరిన విద్యార్థుల కోసం ప్రత్యేకంగా రెండు వారాల రిఫ్రెష్మెంట్ కార్యక్రమాన్ని సోమవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా మాట్లాడుతూ ప్రతి విద్యార్థి కను రంగాల్లో ప్రావీణ్యం సాధించాలన్నారు. రెండేళ్ల విరామం తర్వాత కళాశాలకు వచ్చే మేనేజ్మెంట్, కామర్స్ కోర్సుల విద్యార్థుల కోసం ప్రత్యేకంగా రిఫ్రెష్మెంట్ కార్యక్రమం నిర్వహిస్తున్నట్లు తెలిపారు. ఈ కార్యక్రమంలో కొత్త ఎడ్యుకేషన్ పాలసీ, రిసెర్చ్ మార్కెటింగ్, డిజైన్, క్రెడిట్ డిలివరీ గైడ్ లైన్లులతో రెక్కరలు ఉంటాయన్నారు. కార్యక్రమంలో ప్రొఫెసర్ బడి ముద్దీన్ అహ్మద్, ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ రజావుల్లాఖాన్, డాక్టర్ షేక్ కముద్దీన్, డాక్టర్ మేరాజ్ అహ్మద్ ముబారిక్ తదితరులు పాల్గొన్నారు.



مانو میں جشن بہاراں کے تحت بیت بازی۔ امیر خسرو ٹیم فاتح



حیدرآباد۔ (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلبہ یونین کے ”جشن بہاراں“ کے سلسلے میں پہلا پروگرام جمعہ کی شام بیت بازی کی شکل میں منعقد ہوا۔ اساتذہ و پروفیسر فاروق بخش، صدر شعبہ اردو، پروفیسر نسیم الدین فریس، سابق ڈین اور ڈاکٹر شمینہ کوثر تابش، اسٹنٹ پروفیسر عربی نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ بیت بازی کی کنویز ڈاکٹر بی بی رضا خاتون تھیں۔ امیر خسرو ٹیم نے مقابلہ جیت لیا جبکہ اکبر الہ آبادی ٹیم نے دوسرا اور میر تقی میر ٹیم نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ جملہ 10 ٹیموں میں سے چار ٹیمیں (اکبر الہ آبادی، امیر خسرو، میر تقی میر، راحت اندوری) سیکی فائل میں داخل ہوئی تھیں۔ جیتنے والی ٹیم امیر خسرو میں شاہ عالم خان، شبانہ معظم اور اسماء افروز شامل تھے۔ اکبر الہ آبادی ٹیم میں عبدالصبور، ثناء اللہ، عاطفہ اور میر تقی میر ٹیم میں محمد اجمل انصاری، سجاد اور مرتضیٰ شامل تھے۔ ڈاکٹر شفیق احمد، اے آر ڈی، ڈی ڈی ای، ڈاکٹر طلحہ فرحان، اسٹنٹ پروفیسر عربی، مظہر سبحانی، بی ایس اور سمیہ، ایم ویکن اسٹڈیز نے ڈاکٹر بی بی رضا خاتون کی معاونت کی۔ 125

Sakshi

کون سا گونہ 'జమ్మ-ఏ-బహارన్-2022'

రాయదుర్గం: ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో నిర్వహిస్తున్న విద్యార్థుల వార్షిక పండుగ 'జమ్మ-ఏ-బహరన్-2022' కార్యక్రమంలో భాగంగా బైట్ బాజీ (పద్య అంత్యాక్షరి)ని నిర్వహించారు. ఈ పోటీలో పది బృందాలు పాల్గొనగా నాలుగు జట్లు సెమీ ఫైనల్ కు చేరుకున్నాయి. ఈ కార్యక్రమానికి న్యాయనిర్ణేతలుగా ఉర్దూ విభాగాధిపతి ప్రొఫెసర్ ఫరూఖ్ అహ్మద్ భక్షి, స్కూల్ ఆఫ్ లాంగ్వేజెస్ మాజీ డీన్ ప్రొఫెసర్ నసీముద్దీన్ ఫరీస్, అరబిక్



బైట్ బాజీ పోటీలలో పాల్గొన్న విద్యార్థులతో నిర్వాహకులు అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ నమీనాకౌసర్ వ్యవహరించారు. S





(<https://www.siasat.com/teachers-training-is-of-prime-importance-reiterates-prof-suleman-siddiqui-2631795/>)

## The Siasat Daily

### Teachers' training is of prime importance, reiterates Prof Suleman Siddiqui

News Desk | Published: 4th July 2023 6:52 pm IST



Hyderabad: The teachers are the moulders of the future generations and thus their training is of prime importance, said Prof. Suleman Siddiqui, former Vice-Chancellor of Osmania University. He was speaking Monday at the inaugural of the Faculty Induction Programme (FIP) being organised by UGC-HRDC, Maulana Azad National Urdu University (MANUU). The programme will conclude on 1st of August.

In the teaching profession, the newly recruited teachers of universities and colleges are sent to the classrooms earlier, therefore, training them for the academia and the classrooms are of prime importance. he said.

A Faculty Induction Program makes the teachers aware of their professional responsibilities, the higher education scene in India, and ways of handling the work-life balance, he added.

Prof. Raisuddin, Head, Department of Medical Elementology and Toxicology, Jamia Hamdard University delivered the lecture on academic integrity and the need for ethics in research.

Teachers must know the rules of conducting research | whether it is in social or in pure sciences. Follow the standards even if there's no one to watch over you. That's the commitment you make to the teaching profession when you join it, he said.

Earlier, Prof. Saneem Fatima, Director, UGC-HRDC welcomed more than fifty-one participants enrolled for the Faculty Induction Programme (FIP).



اعتماد

2 FEB 2023

Sakshi

سارہ بتول کو کشمیری غیر افسانوی

ادب کے موضوع پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد، یکم فروری (راست) مولانا آزاد

نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اردو کی اسکالر سارہ

بتول دختر محمد

علی کو پی ایچ

ڈی کا اہل

قرار دیا گیا

ہے۔ انہوں

نے اپنا مقالہ

ب عنوان ”ریاست جموں و کشمیر میں غیر افسانوی

ادب کا تنقیدی تجزیہ“ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون،

اسوسیٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا

وائیو 11 جنوری کو منعقد ہوا تھا۔

‘منا’ پరిశోధక

విద్యార్థినికి పీహెచ్‌డీ .

రాయదుర్గం: మనూలో పరిశోధక విద్యార్థిని సారాబటూల్‌కి పీహెచ్‌డీ డిగ్రీని బుధవారం ప్రకటించారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని ఉర్దూ విభాగంలో పీహెచ్‌డీ పరిశోధక విద్యార్థిని సారాబటూల్ ఉర్దూ విభాగం అసోసియేట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ బిబి రజాఖాతున్ పర్యవేక్షణలో పీహెచ్‌డీ వూర్తి చేశారు. ఆమె ‘రియాసత్ జమ్మూ-ఓ-కశ్మీర్ మే గౌర్ ఆఫ్‌న్యూ ఆదాబ్ కా తంఖీదీ తజ్జియా’ అనే అంశంపై పీహెచ్‌డీ థీసిస్‌ను సమర్పించారు.